RNI NO. APURD/2009/30780

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
# صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
URDU DAILY

قیمت : 5 جلد (17) شمارہ (357) صفحات (8) 28/ڈسمبر 2025 7/رجب المرجب 1447ھ اتوار 28-12-2025 Sunday E-mail : sadaehussaini@gmail.com Price 1 + TDN = 5

# قطیف کے 3 شیعہ نوجوانوں کو پھانسی دینا کھلا سیاسی جرم

قطیف ۔28/ڈسمبر (حوزہ نیوز ایجنسی /صدائے حسینی) سعودی عرب میں شیعہ آبادی کے خلاف مسلسل مظالم جاری ہیں، اس سال بھی دسمبر کے آخری دنوں اور شہید آیت اللہ شیخ نمر باقر النمر کی دسویں برسی کے موقع پر، سوشل میڈیا پر قطیف کے تین بے گناہ نوجوانوں کی پھانسی کی خبر سامنے آئی، جس نے ایک بار پھر آلِ سعود حکومت کے جابرانہ چہرے کو بے نقاب کر دیا ہے۔جمعیتِ عملِ اسلامی بحرین نے اس سفاکانہ اقدام کی شدید مذمت کرتے ہوئے عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں اور عالمِ اسلام و عالمِ عرب کے متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ محض بیانات تک محدود نہ رہیں بلکہ عملی اور مؤثر اقدامات کریں۔بیان کے متن میں کہا گیا ہے کہ قطیف کے عوام کے خلاف منظّم اور سنگین انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں شہید آیت اللہ نمر کی شہادت کے بعد سے مسلسل جاری ہیں۔ آیت اللہ نمر کی شہادت ایک فیصلہ کن لمحہ تھا جس نے واضح کر دیا کہ آلِ سعود حکومت آزاد آوازوں کو دبانے اور عدل و کرامت کے مطالبے کو کچلنے کی پالیسی پر گامزن ہے۔بیان کے مطابق، منگل 23 دسمبر 2025 کو سید حسین القلاف، محمد احمد الحمداور حسن صالح السالم کی پھانسی ایک سوچی سمجھی سیاسی کارروائی ہے، جس کی مکمل ذمہ داری موجودہ سعودی حکام پر عائد ہوتی ہے۔یہ اقدام نہ صرف انصاف بلکہ بین الاقوامی انسانی حقوق کے تمام کنونشنز کی صریح خلاف ورزی ہے اور سیاسی انتقام، اجتماعی سزا اور داخلی بحرانوں سے نمٹنے کے لیے طاقت کے استعمال کی عکاسی کرتا ہے۔جمعیتِ عملِ اسلامی بحرین نے واضح کیا کہ ان اقدامات کو فرقہ وارانہ امتیاز، سیاسی دبا اور مذہبی و سیاسی آزادیوں کی منظّم پابندیوں سے الگ نہیں کیا جا سکتا، جو شہری برابری اور ایک عادل ریاست کے بنیادی اصولوں کے سراسر منافی ہیں۔بیان میں عالمی برادری کی خاموشی کو ان جرائم میں بالواسطہ شریک قرار دیتے ہوئے اقوامِ متحدہ، سلامتی کونسل کے اراکین، بڑی طاقتوں اور انسانی و بشر دوستانہ تنظیموں کو ان مظالم کے خاتمے اور ذمہ داروں کو جوابدہ بنانے میں ناکامی کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔جمعیت نے دنیا بھر کی سیاسی و مذہبی قوتوں اور انسانی حقوق کی تنظیموں، بالخصوص عالمِ عرب و اسلام سے اپیل کی کہ وہ محض مذمتی بیانات پر اکتفا نہ کریں بلکہ ایسے واضح اور ذمہ دارانہ مقف اختیار کریں جو مظلوم عوام کے جائز حقوق کے تحفظ، عدل و آزادی کے فروغ اور آلِ سعود کی جانب سے جاری منظّم نسل کشی کے خاتمے کا باعث بنے۔ آخر میں جمعیتِ عملِ اسلامی بحرین نے اس عظیم سانحے پر شہدا کے لواحقین، قطیف کے عوام اور تمام آزادگانِ عالم سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالی شہدا کو اپنی وسیع رحمت کے سائے میں قرار دے، ان کے پاک خون کو حق کی میں مشعلِ راہ بنائے اور پسماندگان کو صبر، سکون اور استقامت عطا فرمائے۔سلام ہو شہیدوں پر؛ جس دن وہ پیدا ہوئے، جس دن انہوں نے شہادت پائی اور جس دن وہ دوبارہ زندہ اٹھائے جائیں گے۔

# بھوک اور محاصرے کے باوجود غزہ میں ایمان زندہ

## 500 بچوں، خواتین اور نوجوانوں نے حفظِ قرآن مکمل کیا

غزہ ۔28/ڈسمبر (ایجنسی) غزہ سے ایک دل کو چھو لینے والی اور رونگٹے کھڑے کر دینے والی ویڈیو سامنے آئی ہے، جس نے دنیا بھر میں لوگوں کے دلوں کو متاثر کر دیا۔شدید بمباری، بھوک، محاصرہ اور تباہی کے باوجود غزہ کے عوام کا ایمان کمزور نہیں پڑا۔ جنگ کے انہی کٹھن حالات کے درمیان غزہ شہر کے الشاطی پناہ گزین کیمپ میں ایک خصوصی اور تاریخی تقریب منعقد کی گئی، جہاں 500 فلسطینی بچوں، نوجوانوں اور خواتین کو قرآنِ پاک حفظ کرنے پر اعزاز سے نوازا گیا۔یہ وہ حفاظ اور حافظات ہیں جنہوں نے اسرائیل کی جاری تباہ کن جنگ کے دوران، انتہائی سخت حالات میں قرآنِ پاک حفظ کیا۔اس تقریب کا اہتمام مقامی دینی اور سماجی اداروں نے کیا، جس میں کیمپ کے مکین، علما، اساتذہ، والدین اور وہ خاندان شریک ہوئے جو جنگ کے دوران کئی بار بے گھر ہو چکے ہیں۔تقریب کے دوران قرآنِ پاک کی تلاوت ، اجتماعی دعائیں اور مختصر خطابات ہوئے، جن میں صبر، ثابت قدمی اور ایمان کی طاقت کو اجاگر کیا گیا۔مقررین نے کہا کہ مسلسل فضائی حملوں، بجلی اور صاف پانی کی قلت، محفوظ پناہ گاہوں کی عدم دستیابی اور اپنوں کی شہادت کے باوجود ان بچوں اور خواتین نے قرآن سے اپنا تعلق نہیں توڑا۔شرکا نے بتایا کہ کئی بچوں نے خیموں، تباہ شدہ گھروں اور عارضی پناہ گاہوں میں، کبھی موم بتی کی مدھم روشنی میں اور کبھی صرف یادداشت کے سہارے قرآنِ پاک حفظ کیا۔ جنگ کے دوران غزہ کی مساجد، مدارس اور تعلیمی ادارے بڑے پیمانے پر تباہ کر دیے گئے، لیکن رضا کارانہ کوششوں اور گھریلو تعاون کے ذریعے تعلیم اور حفظِ قرآن کا سلسلہ جاری رکھا گیا۔علما نے اپنے خطاب میں کہا کہ جنگ کے دوران قرآن حفظ کرنا صرف ایک ذاتی کامیابی نہیں بلکہ یہ فلسطینی شناخت، ثقافت اور مزاحمت کی علامت ہے۔ایک مقرر نے کہا کہ جب ہماری زندگی، ہمارا مستقبل اور ہماری شناخت مٹانے کی کوشش کی جا رہی ہو، ایسے میں قرآن کو دلوں میں محفوظ رکھنا سب سے بڑی فتح ہے۔

# سی ڈبلیوسی اجلاس: منریگا پر حملہ غریبوں کے حقوق پر ضرب، ملک گیر جدوجہد ناگزیر

## ڈاکٹر منموہن سنگھ کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے بعد کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ کا آغاز۔وزیر اعلی تلنگانہ ریونت ریڈی کی بھی شرکت

نئی دہلی / حیدرآباد۔ 28/ ڈسمبر (ایجنسی/ سفیر نیوز/ صدائے حسینی) آج کانگریس مجلس عاملہ کی میٹنگ ہوئی جس میں خاص طور سے منریگا کو ختم کرنے کی مودی حکومت کی کوششوں پر تبادلہ خیال ہوا۔اس میٹنگ سے متعلق جانکاری دیتے ہوئے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے پریس کانفرنس میں کہا کہ آج کانگریس مجلس عاملہ کی میٹنگ میں ہم نے حلف لیا کہ منریگا منصوبہ کو اہم نکتہ بنا کر ملک میں ایک بڑی تحریک چلائی جائے گی۔کانگریس مجلس عاملہ کی میٹنگ میں شامل سبھی پارٹی لیڈران نے منریگا اور مزدوروں کے حقوق کی حفاظت کے لیے اٹھائے گئے اس حلف میں حصہ لیا، جس کی کئی تصویریں کانگریس نے جاری کی ہیں۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ ہفتہ کے روز یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر اندرا بھون میں سابق وزیرِاعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی پہلی برسی کے موقع پر انہیں خراجِ عقیدت پیش کرنے کے بعد شروع ہوئی۔کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کی صدارت میں شروع ہوئی اس میٹنگ سے قبل ورکنگ کمیٹی کے اراکین نے ڈاکٹر منموہن سنگھ کی پہلی برسی پر ان کی تصویر پر گلہائے عقیدت نذر کیے۔ میٹنگ کے شروع میں سب سے پہلے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کر کے انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔اس اعلی سطحی میٹنگ میں کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی، لوک سبھا میں حزبِ اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی، پارٹی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال کے علاوہ اجے ماکن، دگ وجے سنگھ، امبیکا سونی، سلمان خورشید، جے رام رمیش اور ششی تھرور جیسے سینئر رہنما شریک ہیں۔ ورکنگ کمیٹی کے تقریباً تمام اہم اراکین اس مشاورت میں شامل ہیں۔کانگریس ورکنگ کمیٹی کی اس میٹنگ میں منریگا، ایس آئی آر، اراولی میں کانکنی اور آلودگی، بنگلہ دیش میں جاری تشدد کے دوران اقلیتوں پر حملوں سمیت کئی اہم قومی و بین الاقوامی امور پر غور وخوض کیے جانے کا امکان ہے۔نئی دہلی میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ ملک ایک ایسے دور سے گزر رہا ہے جہاں جمہوریت، آئین اور شہری حقوق شدید دبا میں ہیں۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ مودی حکومت نے منریگا کو ختم کر کے کروڑوں غریب اور کمزور طبقات کو بے سہارا بنا دیا ہے اور یہ اقدام محض ایک اسکیم کا خاتمہ نہیں بلکہ حقِ روزگار پر براہِ راست ضرب ہے۔کھڑگے نے کہا کہ منریگا کا خاتمہ دستور کے رہنما اصولوں، بالخصوص دفعہ 41 میں درج حقوق کے خلاف ہے، جن پر یو پی اے دور میں حقِ روزگار، حقِ خوراک، حقِ تعلیم اور حقِ صحت جیسے اقدامات کے ذریعے عملی پیش رفت کی گئی۔ان کے مطابق مودی حکومت نے بغیر کسی جامع مطالعے، ریاستوں اور سیاسی جماعتوں سے مشاورت کے بغیر نیا قانون نافذ کر کے وہی طرزِ عمل اختیار کیا جو ماضی میں زرعی قوانین کے معاملے میں دیکھا گیا تھا۔کانگریس صدر نے بتایا کہ 2 فروری 2006 کو آندھرا پردیش میں سونیا گاندھی اور ڈاکٹر منموہن سنگھ نے منریگا کی شروعات کی تھی۔ ان کے مطابق اس اسکیم نے دیہی ہندوستان کا چہرہ بدل دیا، نقل مکانی رکی، دیہات کو قحط، بھوک اور استحصال سے نجات ملی اور دلتوں، آدیواسیوں، خواتین اور بے زمین مزدوروں کو ریاستی تحفظ کا اعتماد حاصل ہوا۔کھڑگے نے کہا کہ آج غربت سے نکلنے والی ایک پوری نسل ایسی ہے جو منریگا کی بدولت تعلیم یافتہ ہوئی اور باوقار زندگی گزار رہی ہے۔کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیو سی) کا اجلاس کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کی صدارت میں دہلی میں واقع آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے نئے دفتر اندرا بھون میں ہوا۔اجلاس میں کانگریس کے سرکردہ قائدین سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور تلنگانہ کے وزیر اعلی ریونت ریڈی سمیت کئی اہم قائدین شریک ہوئے ہیں۔اجلاس میں روزگار ضمانت اسکیم کا نام تبدیل کئے جانے، بنگلہ دیش کی موجودہ صورتحال، نیشنل ہیرالڈ معاملہ اور بی جے پی کی عوام مخالف پالیسیوں جیسے اہم موضوعات پر غور کیا گیا۔کانگریس پارٹی کا الزام ہے کہ مرکزی حکومت گاندھی نام کو مٹانے کی سازش کر رہی ہے، جس کے خلاف پارٹی بھرپور جدوجہد کرے گی۔

# اسرائیلی فوجی نے نماز کے دوران فلسطینی پر گاڑی چڑھادی

غزہ۔28/ڈسمبر (ایجنسی) مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک اسرائیلی فوجی نے بربریت کی انتہا کرتے ہوئے سڑک کنارے نماز ادا کرنے والے فلسطینی پر گاڑی چڑھادی جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر گردش کررہی ہے۔غیر ملکی ذرائع کے مطابق فوجی اہلکار کی پشت پر حملے کے وقت رائفل لٹکی ہوئی تھی، جس نے سڑک کنارے نماز ادا کرنے والے ایک فلسطینی شخص کو اے ٹی وی گاڑی سے روند دیا۔اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ایک مسلح شخص کی جانب سے ایک فلسطینی کو گاڑی سے کچلنے کی فوٹیج موصول ہوئی ہے۔مذکورہ شخص ایک ریزرو فوجی تھا، تاہم اس کا فوجی کنٹریکٹ ختم کر دیا گیا ہے۔اسرائیلی فوج نے وضاحت کی کہ واقعے کے بعد اس شخص سے اسلحہ ضبط کر لیا گیا، کیونکہ اس نے اپنے اختیارات کی سنگین خلاف ورزی کی۔سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی ویڈیو فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اسرائیلی شخص گاڑی فلسطینی شخص پر چڑھا دیتا ہے، جس کے نتیجے میں وہ زمین پر گر جاتا ہے۔ویڈیو میں یہ بھی دیکھا گیا کہ شہری لباس میں ملبوس فوجی فلسطینی شخص پر چیختا ہے اور اشاروں سے اسے وہاں سے چلے جانے کو کہتا ہے۔ٹرمپ جلد ہی غزہ کی امن کونسل اور حکومت کا اعلان کر سکتے ہیں حملے کے بعد فلسطینی شخص کو اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم بعدازاں اسے گھر بھیج دیا گیا کیونکہ وہ بظاہر زخمی نہیں ہوا تھا۔

# کانگریس کی منریگا بچاؤ مہم 5 جنوری سے ملک گیر سطح پر آغاز

نئی دہلی، 27 دسمبر (ہ س)۔کانگریس پارٹی نے منریگا کو ختم کرنے کیخلاف احتجاج کے لئے 5 جنوری سے ملک گیر منریگا بچاؤ آندولن کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیوسی) کی میٹنگ میں لیا گیا، جو پارٹی کی اعلیٰ ترین پالیسی ساز ادارہ ہے، جو ہفتہ کو یہاں منعقد ہوئی۔کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے سی ڈبلیوسی میٹنگ کے بعد پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منریگا صرف ایک اسکیم نہیں ہے بلکہ حقوق پر مبنی ڈھانچہ ہے جس نے ملک کے لاکھوں دیہی مزدوروں کو کم از کم اجرت کا قانونی حق دیا ہے۔ نئی G-VB رام جی اسکیم براہ راست حقوق کے فریم ورک اور ریاستوں کے وفاقی ڈھانچے پر بھی حملہ ہے، کیونکہ مرکزی حکومت اب ریاستوں سے فنڈز نکال رہی ہے۔

# بشارالاسد حکومت کے 12 سینیئر فوجی افسران کی گرفتاری کا دعوی

دمشق ۔ 28/ڈسمبر (مہر خبررساں ایجنسی /صدائے حسینی) جولانی گروپ سے وابستہ سرحدی محافظوں نے صوبہ حمص کے مضافاتی شہر تلکلخ کے قریب سے سابق شامی حکومت کے 12 سینیئر افسران کو گرفتار کرنے کا دعوی کیا ہے۔ذرائع نے دعوی کیا ہے کہ یہ کارروائی اس وقت عمل میں لائی گئی جب سابقہ نظام سے وابستہ یہ افسران لبنان کی سرزمین سے شام میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ جولانی حکومت کی وزارتِ دفاع کے اطلاعاتی شعبے نے بھی اس خبر کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ لبنان کے ساتھ مشترکہ سرحد پر کل 12 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے جن میں سابقہ حکومت سے منسلک اہم فوجی عہدیداروں اور عناصر کے نام شامل ہیں۔یاد رہے کہ شام میں حالیہ بڑی تبدیلیوں اور سابقہ حکومت کے خاتمے کے بعد سے مختلف علاقوں میں سابقہ حکومتی عہدیداروں کی گرفتاریوں اور ان کے انخلا کی کوششوں کی اطلاعات تسلسل سے موصول ہو رہی ہیں۔ حالیہ گرفتاریاں ان کوششوں کو روکنے کیلئے سرحدی علاقوں میں سخت سیکیورٹی اقدامات کا نتیجہ قرار دی جا رہی ہیں۔

# گلوکار جیمز کے کنسرٹ پر ہجوم کا حملہ، کئی زخمی

ڈھاکہ ۔28/ڈسمبر (ایجنسی) بنگلہ دیش میں فنکاروں اور ثقافتی اداروں کو نشانہ بنائے جانے کے واقعات کے درمیان معروف گلوکار جیمز کا کنسرٹ منسوخ کر دیا گیا۔ یہ پروگرام ڈھاکہ سے تقریباً 120 کلومیٹر دور فرید پور میں جمعہ کی رات 9 بجے ایک اسکول کے یوم تاسیس

کے موقع پر منعقد ہونا تھا۔ انتظامیہ کے مطابق، سکیورٹی خدشات کے پیش نظر آخری وقت میں کنسرٹ کو روکنے کا فیصلہ کیا گیا۔مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق، چند افراد نے پروگرام کے مقام میں زبردستی داخل ہونے کی کوشش کی اور موجودہ بھیڑ پر اینٹ پتھر پھینکے، جس سے حالات کشیدہ ہو گئے۔عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ طلبہ نے مزاحمت کی، تاہم ممکنہ تصادم کے خطرے کے باعث مقامی انتظامیہ نے پروگرام منسوخ کرنے کی ہدایت دی۔ بعد ازاں کنسرٹ کو سکیورٹی وجوہات کی بنا پر غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔اس واقعے پر مصنفہ تسلیمہ نسرین نے سخت ردِعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر بنگلہ دیش میں بڑھتی عدم برداشت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ پہلے ثقافتی ادارہ چھایاناٹ کو نذرِ آتش کیا گیا۔

# لکھنو میں مودی کی موجودگی کے دوران سموسوں پر ہنگامہ

لکھنو۔28/ڈسمبر (ایجنسی) اتر پردیش کے دارالحکومت لکھنؤ سے ایک حیران کن واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں وزیرِ اعظم نریندر مودی کی موجودگی میں منعقدہ ایک سرکاری پروگرام کے دوران نظم وضبط متاثر ہوتا نظر آیا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب سابق وزیرِ اعظم اٹل بہاری واجپائی کی 101 ویں یومِ پیدائش کے موقع پر ایک بڑے پروگرام کا اہتمام کیا گیا، جس میں قومی یادگار کا افتتاح بھی شامل تھا۔پروگرام سے قبل حاضرین میں اسنیکس کے طور پر سموسے تقسیم کیے جا رہے تھے۔اسی دوران سموسے نہ ملنے پر بعض بی جے پی کارکنوں کے درمیان تلخ کلامی شروع ہوگئی، جو کچھ ہی لمحوں میں ہاتھا پائی میں تبدیل ہوگئی۔کئی افراد کرسیوں پر بیٹھے بیٹھے بحث کرتے دکھائی دیے، جبکہ کچھ لوگ ایک دوسرے پر ہاتھ اٹھاتے اور دھکم پیل کرتے نظر آئے۔دلچسپ بات یہ رہی کہ ایک جانب وزیرِ اعظم نریندر مودی اسٹیج سے اپنا خطاب جاری رکھے ہوئے تھے، جبکہ دوسری جانب پروگرام کے مقام پر سموسوں کے لیے جھگڑا چلتا رہا۔اس دوران چند افراد کے کرسیوں سے گرنے اور مکے چلنے کے مناظر بھی سامنے آئے۔

# کلدیپ سنگھ سینگر کی ضمانت کیخلاف سی بی آئی سپریم کورٹ سے رجوع

نئی دہلی ۔28/ڈسمبر (ایجنسی) مرکزی تفتیشی بیورو) سی بی آئی (نے انا عصمت دری کیس میں سابق اتر پردیش ایم ایل اے کلدیپ سنگھ سینگر کو دہلی ہائی کورٹ کی جانب سے دی گئی ضمانت اور عمر قید کی سزا معطل کرنے کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔سی بی آئی نے کل اعلی عدالت کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں خصوصی اجازت عرضی (SLP) دائر کی۔اس ہفتے کے اوائل میں دہلی ہائی کورٹ نے سینگر کی سزا کے خلاف اپیل زیرِ سماعت ہونے تک اس کی عمر قید کی سزا معطل کرنے اور مشروط ضمانت دینے کا حکم دیا تھا۔

# ٹرمپ ۔زیلینسکی ملاقات سے قبل روس کا کیف پر بڑا حملہ

کیف ۔28/ڈسمبر (ایجنسی) روس نے یوکرین کی راجدھانی کیف پر دیر رات بڑے پیمانے پر میزائل اور ڈرون حملہ کر دیا۔اس دوران راجدھانی اور گردونواح میں کئی زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ یہ حملہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کے درمیان مجوزہ ملاقات سے ایک روز قبل ہوا ہے جب کہ جنگ کے خاتمے کے لیے سفارتی کوششیں جاری ہیں۔کیف انڈیپنڈنٹ کی رپورٹ کے مطابق روس نے کیف پر بڑے پیمانے پر بیلسٹک میزائل حملہ کیا۔اس دوران روس نے کئی کنزال ہائپرسونک میزائلیں، چار اسکندر بیلسٹک میزائلیں اور کئی کلیبر کروز میزائلیں داغی ہیں۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ راجدھانی کیف کے ساتھ ساتھ کیف اوبلاست کے اردگرد کے علاقے میں بھی کئی دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ حملوں نے کیف سے تقریباً 20 کلومیٹر شمال مشرق میں واقع براوری شہر کو بجلی کی سپلائی میں خلل ڈالا، جس سے شہر اور آس پاس کے علاقے تاریکی میں ڈوب گئے۔کیف کے میئر وٹالی کلِٹسکو نے ٹیلی گرام پوسٹ میں حملے کی تصدیق کی اور لوگوں سے محفوظ علاقوں میں رہنے کی اپیل کی۔

Suraj Bhan
Gems & Jewellers
Yesterday's 22ct Gold Rate
Rs. 1,29,450/-
For 10 gram Rate
NAMAZ TIMING

| Namaz is a Pillar of Islam | ZOHAR | ASAR | MAGHRIB | ISHAA | TOMORROWS FAJAR |
|---|---|---|---|---|---|
| STARTS | 12:22 | 4:33 | 6:26 | 7:34 | 5:03 |

Suraj Bhan
Gems & Jewellers
21-2-82, Gulzar Houz, Hyd.
040-66147553
040-24411553
8341340473

SUPPORT US
Scan to pay with any UPI app
Be A Part Of
Sada-E-Hussaini
9246500619

اپنا اخبار اپنی بات
APNA AKHBAR APNI BAAT
sadaehussaini.com / sadaehussaini.in /
sadaehussaini@gmail.com
Mobile : 9490618051 Whatsup : 9346938539

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
Sunday 28-12-2025 epaper.sadaehussaini.com

**آیت کریمہ:** فرعون نے کہا کہ تم میری اجازت کے بغیر ہی ایمان لے آئے تو یہ تم سے بھی بڑا جادوگر ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے اب میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا (جاری...) (سورہ طہ۔آیت 71)

**حدیث شریف:** جس کسی نے عالم دین یا کسی طالب علم کی تعظیم کی گویا اس نے ستّر ہزار پیغمبروں کی تکریم و تعظیم کی۔

**حضرت علیؑ نے فرمایا:** ہمیشہ سچ بولو تا کہ تمہیں قسم کھانے کی ضرورت نہ پڑے۔ حکم خدا کا نفاذ وہی کرسکتا ہے جو (حق کے معاملے میں) نرمی نہ برتے عجز وکمزوری کا اظہار نہ کرے اور حرص وطمع کے پیچھے نہ لگ جائے۔

## سورہ فاتحہ
برائے ایصال ثواب

سید احمد حسین جعفری صاحب مرحوم
ابن سید کلب حسین جعفری صاحب مرحوم
ومحترمہ کنیز عباس صاحب مرحومہ
بنت میر فیاض علی صاحب مرحوم
کی روح کو شاد فرمائیں۔
ومحترمہ فاطمہ بیگم صاحب مرحومہ
بنت سید بسم اللہ خان صاحب مرحوم

## سورہ فاتحہ
برائے ایصال ثواب

سید محمد آصف صاحب مرحوم
ابن سید احمد حسین صاحب مرحوم

معروضہ : خانوادہ مرحوم

# ختم نبوتؐ کے بعد رہنمائی کیلئے سلسلہ امامت قیامت تک رہے گا

لاہور۔27/ڈسمبر (حوزہ نیوز ایجنسی رصدائے حسینی) جامع علی مسجد حوزہ علمیہ جامع المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور پاکستان میں خطب جمعہ دیتے ہوئے وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے کہا کہ اس وقت دنیا میں تین دین اسلام، یہودیت اور مسیحیت موجود ہیں اور تینوں کا منبع حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ یہودی بدبخت ہیں، ان پر ماضی میں ظلم بھی بڑے ہوئے، لیکن اب وہ ظالم بھی بڑے ہیں، صیہونی یہودی غزہ میں 70 ہزار سے زائد لوگوں کو قتل کر چکے ہیں۔آیت اللہ سید حافظ ریاض نجفی نے کہا کہ اسلام میں زیادہ تر لوگ مسیحیت سے آئے ہیں، یہودیوں سے بہت کم لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ان کا کہنا تھا کہ 25 ڈسمبر حضرت عیسی علیہ السلام کے یوم ولادت کے طور پر مشہور ہے، لیکن یہ طے نہیں ہے۔ان کا کہنا تھا کہ مسلمانوں کو مسیحیوں کے قریب ہونا چاہیے، تا کہ وہ اسلام کی طرف مائل ہوں۔انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس عظیم اثاثہ قرآن مجید ہے، اسلام آخری دین ہے، جس نے قیامت تک جانا ہے۔نبوت کا اختتام ہو چکا، لیکن ہماری رہنمائی کے لیے سلسلہ امامت جاری وساری ہے اور قیامت تک رہے گا۔ان کا کہنا تھا کہ اسلام قبول کرنے والے اکثر غریب لوگ تھے، سرمایہ داروں نے تو اوائل میں بہت زیادہ مزاحمت کی۔اب بھی غریب لوگ ہی اسلام کی طرف زیادہ مائل ہیں۔امرا اور سرمایہ دار اب بھی ہٹ دھرم ہیں۔آیت اللہ سید حافظ ریاض حسین نجفی نے کہا کہ فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا جب دربار میں اپنا حق مانگنے گئیں تو بنو ہاشم کی چند خواتین بھی ان کے ساتھ تھیں۔خاتون جنت نے دربار جا کر خطبہ دیا، آج حق کی جو پہچان ہے، اس کی شروعات بی بی زہرا سلام اللہ علیہا ہی نے کیں۔بی بی کا دربار میں جانا، ایک گھنٹے تک خطبہ دینا اور نبی کے کلمہ گو کا بی بی کے استقبال میں کھڑا نہ ہونا، پہلا فرق ہے۔جس شخصیت کا احترام خود پیغمبرؐ نے کیا افسوس ان کے بعد کوئی ایک آدمی بھی آپ کے استقبال کے لیے کھڑا نہ ہوا۔انہوں نے کہا کہ قرآن ہمارے پاس موجود ہے، نہج البلاغہ، صحیفہ سجادیہ، اور دیگر ائمہ معصومین علیہم السلام کے خطبات اور فرمودات موجود ہیں، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ تھوڑا تھوڑا کر کے پڑھتے رہیں اور ان میں علم کے کئی ابواب پوشیدہ ہیں۔

# رحمت خدا سے ناامیدی گناہ سے بھی زیادہ خطرناک

قم ۔27/ڈسمبر (حوزہ نیوز ایجنسی رصدائے حسینی) حجۃ الاسلام والمسلمین ناصر رفیعی نے حرم مطہر کریمہ اہل بیت حضرت معصومہ قم سلام اللہ علیہا میں لیلۃ الرغائب کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ رات رحمت، مغفرت اور قبولیتِ دعا کی رات ہے، اور اس شب ہماری سب سے اہم دعا حضرت ولیعصر عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے ظہور میں تعجیل ہونی چاہیے۔انہوں نے 'رغبت' کے مفہوم کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ رغبت کا مطلب دل کا میلان اور توجہ ہے، جبکہ اس کی ضد یأس اور ناامیدی ہے۔قرآنِ کریم نے بارہا اس بات پر زور دیا ہے کہ مومنین کو اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ ناامیدی انسان کو جمود کا شکار کر دیتی ہے اور اسے سقوط کی طرف لے جاتی ہے۔حجۃ الاسلام والمسلمین رفیعی نے ناامیدی کے اسباب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ گناہ، دعا کا بظاہر قبول نہ ہونا، زندگی کی مصیبتیں اور ناکامیاں انسان کو یأس کی طرف دھکیل دیتی ہیں، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ حتی گناہگار افراد بھی اللہ کی رحمت کے دائرے سے خارج نہیں ہوتے، اور خداوند متعال شرک کے سوا تمام گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے۔انہوں نے تاریخ اسلام سے مثالیں پیش کرتے ہوئے، جن میں حر بن یزید ریاحی کی توبہ اور فرعون کے جادوگروں کا واقعہ شامل ہے، کہا کہ ائمہ اہل بیت علیہم السلام نے بارہا اس حقیقت کی طرف توجہ دلائی ہے کہ اللہ کی رحمت سے ناامیدی، خود گناہ سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔خطیب حرمِ مطہر حضرت معصومہ قم سلام اللہ علیہا نے سورہ زمر کی آیت 53 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس آیت میں خداوندِ متعال نہایت محبت آمیز انداز میں گناہگار بندوں کو مخاطب کر کے انہیں اپنی وسیع رحمت سے مایوس نہ ہونے کی تلقین کرتا ہے۔انہوں نے دعا کے مفہوم پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دعا خدا سے گفتگو کا ذریعہ ہے اور یہ زندگی کی گاڑی کے لیے انجن کی حیثیت رکھتی ہے، نہ کہ اسپیئر ٹائر، جسے صرف مصیبت کے وقت استعمال کیا جائے۔حجۃ الاسلام والمسلمین ناصر رفیعی نے مفاتیح الجنان میں موجود امام سجاد علیہ السلام کی مناجاتِ راغبین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ خدا سے رغبت اور امید کے پانچ بنیادی اسباب ہیں: اللہ کے بارے میں حسن ظن، اس کی رحمت سے امید، خدا کی نصرت پر اعتماد، معرفتی مواقع سے استفادہ، اور مغفرت و رضوانِ الٰہی کی طرف توجہ۔

# مکتب اہل بیتؑ میں عقیدہ اور محبت دونوں کا درست توازن ضروری

کراچی ۔27/ڈسمبر (حوزہ نیوز ایجنسی رصدائے حسینی) مسجد و امام بارگاہ بقی اللہ، ڈیفنس کراچی میں حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی نے خطبہ جمعہ کے دوران ماہِ رجب اور امام علی نقی علیہ السلام کی ولادت کے موقع پر ہدیہ تبریک پیش کرتے ہوئے تقوی اختیار کرنے کی تلقین کی اور کہا: مکتب تشیع کے بنیادی عقیدے پر زور دیا گیا کہ ہدایت اور رہبری کا سرچشمہ صرف ائمہ معصومین علیہم السلام ہیں۔انہوں نے کہا: غیبت کبری کے دور میں کوئی مرجع تقلید یہ دعوی نہیں کرسکتا کہ اسے امام معصوم علیہ السلام سے براہِ راست ڈیوٹی ملی ہے۔ایسا دعوی کرنے والا راستے سے ہٹ جاتا ہے۔خطیبِ جمعہ نے کہا: مکتب اہل بیت میں عقیدہ اور محبت دونوں کا درست توازن ضروری ہے۔ہر عمل و عقیدہ قرآن، سنت اور ائمہ معصومین علیہم السلام کے فرامین کی بنیاد پر ہونا چاہیے، نہ کہ ذاتی رائے، خواب یا 'دل چاہتا ہے' کے اصول پر۔انہوں نے 13 رجب کے موقع پر ولادتِ مولودِ کعبہ حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: ان کی عظمت کے لیے یہی دلیل کافی ہے کہ وہ خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں پر آنکھیں کھولیں اور ہمیشہ شرک و بت پرستی سے پاک رہے۔خطیب محترم نے اصحاب رسولؐ کی عزت کے ساتھ یہ اصول بیان کیا کہ ہمارے لیے قابل قبول صرف وہی کچھ ہے جو چودہ معصومین علیہم السلام سے ملا ہو، نہ کہ ان کے علاوہ کسی کی ذاتی رائے۔انہوں نے خطبہ جمعہ کے دوران ماہِ رجب و شعبان میں ماہِ رمضان کی روحانی تیاری، استغفار، صدقہ و خیرات اور دعا کی ترغیب دی۔علامہ شبیر میثمی نے کہا: پاکستان کے حوالے سے قائد اعظم کے ویژن پر عمل درآمد کی ضرورت ہے۔انہوں نے فلسطین (غزہ) کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا: ہم غزہ کی اس وقت صورتحال کو سنگین سمجھتے ہیں، پھر سے غاصب حکومت سیٹلمنٹ (Settlement) بنا رہی ہے، بجائے اس کے کہ سیز فائر (Ceasefire) کے اصول پہ کام کریں، وہ سیٹلمنٹ بنا رہی ہے اور کل ایک بچہ بھی شہید کر دیا گیا۔بہر حال یہ شہادتیں چل رہی ہیں، مظلومیت چل رہی ہے، پھر بارشیں آ گئیں، وہ مشکلات میں ہیں، اللہ تعالی مظلوم فلسطینیوں کی مدد کرے۔انہوں نے گلگت بلتستان کے شہدا کے قاتلوں کے انصاف تک پہنچنے میں تاخیر پر افسوس کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام سے سوال کیا کہ وہ جواب دیں کہ ہمارے شہدا کے قاتلوں کو کب پکڑیں گے؟ خطیبِ جمعہ نے عالمی حالات (وینزویلا، یوکرین، خلیج فارس، ایران کے خلاف ممکنہ جارحیت، افریقہ میں تنازعات) کو انتہائی کشیدہ اور خطرناک قرار دیا۔عوام کو اسراف اور فضول خرچی سے بچنے، خاص طور پر شادیوں میں بے جا اخراجات کم کرنے کی تاکید کی۔انہوں نے مال و دولت کو اللہ کی امانت سمجھتے ہوئے حلال طریقے سے کمائی ہوئی آمدنی میں اعتدال، بچت اور دوسرے محتاجوں کی مدد کی ترغیب دی اور تمام مومنین کو تقوی اختیار کرنے، اپنی آخرت کی فکر کرنے اور موجودہ عالمی و مقامی چیلنجز کے پیش نظر ہوشیار رہنے کی نصیحت کرتے ہوئے خطبہ مکمل کیا۔

# اعتکاف انسان کو خدا سے جوڑنے کا بہترین موقع

لکھنو۔27/ڈسمبر (حوزہ نیوز ایجنسی رصدائے حسینی) شاہی آصفی مسجد لکھنو کے امام جمعہ مولانا سید رضا حیدر زیدی نے گزشتہ روز نمازِ جمعہ کے خطبوں میں نمازیوں کو تقوائے الٰہی کی نصیحت کرتے ہوئے ماہ رجب المرجب کی فضیلت اور اہمیت بیان کی۔مولانا سید رضا حیدر زیدی نے ماہ رجب کی 13، 14 اور 15 تاریخ کو اعتکاف کی تاکید کرتے ہوئے کہا کہ ان دنوں میں اعتکاف کی فضیلت بیان ہوئی ہے۔البتہ اعتکاف عبادت ہے، خود کو خدا سے جوڑنے کا بہترین موقع ہے، یہ پکنک نہیں، موبائل چلانے کے لئے نہیں ہے۔دنیا سے رشتہ توڑیں گے تو اللہ سے رشتہ جڑے گا۔انہوں نے مومنین کو امام علی نقی علیہ السلام کے یوم ولادت کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ روایت میں ہے کہ ہمارے شیعہ ہماری خوشی میں خوش ہوتے ہیں اور ہمارے غم میں غمگین ہوتے ہیں۔اسی لئے ہم اہل بیت علیہم السلام کے ایام غم میں مجالس عزا منعقد کرتے ہیں اور ان کی ولادت اور خوشی کے ایام میں محفلیں منعقد کرتے ہیں۔البتہ توجہ رہے کہ جس طرح مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے مجلسیں ہوتی ہیں اسی طرح محفلیں بھی ہو سکتی ہیں کیونکہ مجلسیں ہوں یا محفلیں ہوں، دونوں کا مقصد ایک ہے۔امام علی نقی علیہ السلام کی حدیث 'حسد نیکیوں کو مٹا دینے والا ہے، تکبر نفرت کو کھینچ لانے والا ہے، اور خود پسندی حصول علم سے روکنے والی، لوگوں کو حقیر سمجھنے اور جہالت کی طرف بلانے والی ہے، جبکہ بخل بدترین اخلاق میں سے ہے، اور لالچ ایک بری خصلت ہے۔' بیان کرتے ہوئے مولانا سید رضا حیدر زیدی نے کہا کہ حسد سے کوئی جلے یا نہ جلے لیکن خود انسان اپنی شخصیت جلا لیتا ہے۔حاسد انسان کسی کی خوشی برداشت نہیں کر پاتا کسی کو عہدہ، منصب، انعام و اعزاز، اکرام و احترام مل جائے تو حاسد جلنے لگتا ہے۔نتیجہ میں وہ خود اپنے اعمال کو ختم اور شخصیت کو برباد کر لیتا ہے۔مولانا سید رضا حیدر زیدی نے کہا کہ جو انسان دوسروں سے اخلاق سے ملتا ہے، تواضع اور انکساری سے پیش آتا ہے اس کے دشمن اگر ہوتے بھی ہیں تو کم ہوتے ہیں لیکن جو انسان غرور و گھمنڈ سے پیش آتا ہے اس کے دشمن زیادہ ہوتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جو انسان خود پسندی اور 'میں' میں مبتلا ہوتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے، یہ خود پسندی اور 'میں' اسے علم حاصل کرنے سے روک دیتی ہے اور جہالت پر باقی رکھتی ہے۔انہوں نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ کنجوسی بدترین اخلاق ہے، کہا کہ کچھ لوگ سلام کرنے میں بھی کنجوسی کرتے ہیں، توقع کرتے ہیں کہ دوسرا انہیں سلام کرے، خود سلام میں پہل نہیں کرتے، اگرچہ سلام کا جواب دینا واجب ہے اور سلام کرنا مستحب ہے، لیکن فضیلت سلام کرنے والے کو ہے۔انہوں نے وجود خدا پر ہونے والے حالیہ مناظرہ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے 'جبر و تفویض' اور 'حسن و قبح عقلی' پر سیر حاصل گفتگو کی۔

# اسرائیل نے صومالی لینڈ کو خودمختار ملک کا درجہ دیا
## ترکیہ اور صومالیہ کو جھٹکا

تل ابیب، 27 ڈسمبر (ہ س)۔اسرائیل نے جمہوریہ صومالی لینڈ کو آزاد ملک کے طور پر تسلیم کر لیا ہے۔اسرائیل ایسا کرنے والا اقوام متحدہ (یو این) کا پہلا رکن ملک ہے۔اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے جمعہ کو کہا کہ انہوں نے صومالی لینڈ کے صدر عبدالرحمٰن محمد عبداللٰہی کے ساتھ ورچوئل ذریعے سے ایک مشترکہ اعلامیہ پر دستخط کیے ہیں۔صومالی لینڈ کو اسرائیل کی جانب سے تسلیم کیے جانے سے ترکیہ اور صومالیہ کو جھٹکا لگا ہے۔صومالیہ سے سال 1991 میں الگ ہوئے صومالی لینڈ کافی وقت سے سفارتی شناخت کی کوششیں کرتا رہا ہے۔حالانکہ اسے اب تک بہت کامیابی نہیں ملی تھی۔ جمعہ کو اسرائیل نے صومالی لینڈ کو پوری طرح سے تسلیم کیا ہے لیکن برطانیہ، یو اے ای، ڈنمارک، کینیا، تائیوان جیسے ملکوں سے غیر رسمی سفارتی تعلقات ہیں۔دی ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق جمعہ کو اسرائیل جمہوریہ صومالی لینڈ کو ایک آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کرنے والا پہلا ملک بن گیا۔یہ افریقی خطہ صومالیہ سے علیحدہ ہونے کے 3 دہائیوں سے زیادہ وقت بعد ہوا ہے۔اسرائیل کی جانب سے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو اور وزیر خارجہ گدون سار نے اعلامیہ پر دستخط کیے، جبکہ صومالی لینڈ کے صدر عبدالرحمٰن محمد عبداللٰہی نے اپنے ملک کی جانب سے دستخط کیے۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے صومالی لینڈ کو اسرائیل کی جانب سے تسلیم کیے جانے کی جانکاری شیئر کرتے ہوئے کہا کہ "ہم اقتصادی شعبوں، زراعت اور سماجی ترقی کے شعبوں میں مل کر کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔" صومالی لینڈ کو تسلیم کرنے سے متعلق اعلان نے صومالیہ اور ترکیہ کو بے چین کر دیا ہے۔صومالیہ کی وزارت خارجہ نے اسرائیل کے قدم کی مذمت کرتے ہوئے اسے اس کی خودمختاری پر کیا گیا حملہ قرار دیا۔جبکہ ترکیہ نے اسے نیتن یاہو حکومت کی غیر قانونی کارروائیوں کی ایک نئی مثال بتایا، جس کا مقصد علاقائی اور عالمی دونوں سطحوں پر عدم استحکام پیدا کرنا ہے۔صومالی لینڈ افریقہ کے ہارن علاقے میں واقع ایک اہم اسٹریٹجک خطہ ہے۔صومالیہ سے علیحدہ ہو کر آزادانہ طور پر نظام حکومت سنبھال رہے اسے اب تک کسی نے آزاد ملک کی رسمی شناخت نہیں دی۔حالانکہ آزاد صومالی لینڈ کا پس منظر پرانا ہے۔1960 میں کچھ وقت کے لیے یہ ایک آزاد ملک بنا اور اسرائیل سمیت کئی ملکوں نے اسے تسلیم کر لیا۔لیکن بعد میں وہ صومالیہ کے ساتھ متحد ہو گیا۔1991 میں صومالیہ جب خانہ جنگی کی زد میں آیا تو صومالی لینڈ نے خود کو آزاد ملک قرار دے دیا۔

# افغانستان سے دوسرے ممالک پر حملے
## تحقیقات کی جا رہی ہیں، طالبان وزیر خارجہ

کابل ۔28/ڈسمبر (مہر خبر رساں ایجنسی رصدائے حسینی) افغان حکمران جماعت طالبان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی نے کہا کہ ہمیں اس بات پر تشویش یہ ہے کہ بعض مفاد پرست لوگ افغانستان اور تاجکستان کے تعلقات خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور یہ تاثر دینے کی کوشش کر رہے ہیں کہ صورتحال غیر مستحکم ہے۔متقی نے بتایا کہ تاجک وزیر خارجہ کے ساتھ بات چیت میں اتفاق ہوا کہ دونوں طرف سے قریبی تعاون کیا جائے گا تاکہ دوبارہ ایسے واقعات ہونے سے بچا جا سکے۔وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ افغانستان اپنی سرزمین کے دفاع کے لیے تیار ہے اور مذاکرات میں قومی مفادات اور اقدار کی بھرپور حمایت کرے گا۔ہمارا مقصد یہ نہیں کہ افغانستان دوبارہ بڑی طاقتوں کے مقابلے کا میدان بنے، بلکہ ہمارا ہدف ملک کو اقتصادی اور رابطے کے مرکز میں تبدیل کرنا ہے۔متقی نے آخر میں کہا کہ تاجیکستان کے ساتھ سرحد کے قریب حالیہ واقعات پر سنجیدہ تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

## انتقال

حیدرآباد۔/27 ڈسمبر (راست) محترمہ سیدہ صغریٰ فاطمہ بنت سید سجاد حیدر عابدی، اہلیہ میر عباس علی کا آج انتقال ہوا۔میت کٹل گوڑہ سے اٹھائی گئی غسل، نماز جنازہ اور تدفین دائرہ حضرت میر محمد مومن صاحب قبلہؒ سلطان شاہی میں عمل میں آئی۔ مزید تفصیلات کیلئے ان نمبرات 7569952859/7045103883 پر ربط کر سکتے ہیں۔

# ایران کی طرف سے شام کی مسجد پر حملے کی شدید مذمت

تہران ۔28/ڈسمبر (ایجنسی) اسلامی جمہوریہ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے اس دہشت گردانہ حملے میں شہید ہونے والوں کے اہل خانہ سے ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔انہوں نے دہشت گردی اور انتہا پسندی کے بارے میں ایران کے اصولی مقف کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس قسم کے واقعات کی ذمہ داری ان پر عائد ہوتی ہے جنہوں نے شام کی سرزمین پر غیر قانونی مداخلت اور قبضہ کرتے ہوئے دہشت گردی اور انتہا پسندی کو فروغ دیا۔ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے مسجد پر حملہ کرنے والوں کی شناخت ظاہر کرنے اور انھیں گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے شام کی عبوری حکومت کو اس کا ذمہ دار قرار دیا ہے۔واضح رہے کہ شام کے شہر حمص میں جمعہ کے روز مسجد امام علی ابن ابی طالب پر ہونے والے دہشت گردانہ حملے میں 8 افراد شہید ہو گئے۔

# پاکستان؛ گڑھی خدا بخش میں بے نظیر بھٹو کی اٹھارویں برسی، مسلم لیگ ن کا وفد شریک

اسلام آباد ۔28/ڈسمبر (ایجنسی) برسی کے پروگرام میں پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور اہم شخصیات سمیت کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے سابق وزیر اعظم پاکستان بینظیر بھٹو کی اٹھارویں برسی پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بینظیر بھٹو نے پاکستان کو پرامن، ترقی پسند اور جمہوری ریاست بنانے کے لیے قابل قدر اقدامات کیے۔پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے گڑھی خدا بخش میں بے نظیر بھٹو کی اٹھارویں برسی کے موقع پر جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بے نظیر بھٹو کی وجہ سے پاکستان کو میزائل ٹیکنالوجی ملی جس سے ملک کا دفاع ممکن ہوا۔یاد رہے محترمہ بینظیر بھٹو، جنہیں عالم اسلام کی پہلی خاتون وزیر اعظم ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے، دو مرتبہ پاکستان کی وزیر اعظم رہیں۔انہیں ستائیس دسمبر دو ہزار سات کو راولپنڈی کے لیاقت باغ میں منعقد ہونے والے جلسے سے واپسی پر حملے کا نشانہ بنایا گیا۔

# او آئی سی اور عالمی برادری کا اسرائیل کے صومالی لینڈ کو تسلیم کرنے پر شدید احتجاج

جنیوا۔28/ڈسمبر (ایجنسی) اسلامی جمہوریہ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے صیہونی حکومت کے اقدام کو صومالیہ کی خودمختاری اور ارضی سالمیت کی سنگین خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس اسلامی ملک کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی سازش کو آگے بڑھانے کی کوشش اور اقوام متحدہ کے بنیادی اصولوں اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے بین الاقوامی اصولوں کی واضح خلاف ورزی قرار دیا۔پاکستان نے بھی صومالیہ کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش کو مسترد کرتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے۔عرب لیگ کے سیکریٹری جنرل احمد ابوالغیط نے بھی صومالی لینڈ کو صیہونی وزیر اعظم کی جانب سے آزاد ریاست تسلیم کرنے کے اقدام کی مذمت کرتے ہوئے اسے ایک اشتعال انگیز، ناقابل قبول اور علاقائی سلامتی کے لئے خطرناک اقدام قرار دیا۔مصر، ترکیہ، جیبوٹی، خلیج فارس تعاون کونسل سمیت متعدد ممالک اور تنظیموں نے صیہونی حکومت کے اس یکطرفہ اقدام کو فوری طور پر مسترد کیا ہے۔واضح رہے صیہونی وزیر اعظم کی جانب سے صومالی لینڈ کو تسلیم کئے جانے کے بعد صومالیہ نے عرب لیگ کے ہنگامی اجلاس کا مطالبہ کیا ہے

# نہ لبنانی فوج سے تصادم چاہتے ہیں نہ ہی اپنے موقف سے دستبردار ہونگے: حزب اللہ

بیروت ۔27/ڈسمبر (مہر خبر رساں ایجنسی رصدائے حسینی) حزب اللہ کے سینئر رہنما شیخ علی دعموش نے مسجد سیدہ زینبؑ میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ دعوے دم توڑ چکے ہیں جن میں کہا گیا تھا کہ دریائے لیطانی کے جنوب میں لبنانی فوج کی تعیناتی سے اسرائیلی جارحیت رک جائے گی۔انہوں نے کہا کہ فوج اپنے پہلے مرحلے کی تکمیل کے قریب ہے، لیکن اس کے برعکس اسرائیل نے اپنی جارحیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے اور وہ لبنانی اقدامات کی کوئی پرواہ نہیں کر رہا۔شیخ دعموش نے لبنانی حکام پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ لبنان نے تو اپنی ذمہ داریاں پوری کر دیں لیکن اسرائیل سے ان کے وعدے پورے نہیں کروائے گئے، جس سے ایسا تاثر مل رہا ہے کہ لبنان یکطرفہ طور پر معاہدے پر عمل کر رہا ہے۔انہوں نے زور دیا کہ جب تک اسرائیل مقبوضہ مقامات سے پیچھے نہیں ہٹتا، حملے بند نہیں کرتا اور بے گھر افراد کی واپسی اور تعمیرِ نو کی اجازت نہیں دیتا، تب تک پہلا مرحلہ مکمل تصور نہیں کیا جا سکتا۔انہوں نے خبردار کیا کہ امریکہ اور اسرائیل لبنان پر سیاسی دباؤ، معاشی ناکہ بندی اور داخلی اشتعال انگیزی کے ذریعے لبنانی فوج اور مزاحمت کو آمنے سامنے لانا چاہتے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ واشنگٹن حملے روکنے اور اسرائیل کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کرنے کی طاقت رکھتا ہے، لیکن وہ خود اس جارحیت میں برابر کا شریک ہے۔شیخ علی دعموش نے واضح کیا کہ دشمن یہ سمجھنے میں غلطی پر ہے کہ وہ قتل و غارت، محاصرے یا میڈیا مہم کے ذریعے مزاحمت کے ارادوں کو توڑ سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ حزب اللہ اپنا دفاعی حق برقرار رکھے گی اور شہدا کے خون کی امانت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ان کا کہنا تھا کہ ریاست یا فوج کو مزاحمت کے خلاف کھڑا کرنے کی ہر سازش پہلے کی طرح ناکام ثابت ہوگی۔

# دوبارہ جارحیت کی صورت میں امریکہ اور صہیونی حکومت کو دندان شکن جواب دی گے، صدر پزشکیان

تہران ۔28/ڈسمبر (مہر خبر رساں ایجنسی رصدائے حسینی) ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے امریکہ اور اسرائیل کو انتباہ کیا ہے کہ اگر ایران کے خلاف دوبارہ کسی قسم کی جارحیت کی صورت میں پوری طاقت کے ساتھ جواب دیا جائے گا۔رہبر معظم کی سرکاری ویب سائٹ کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے ایران کے خلاف اسرائیلی جارحیت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا دشمن کا خیال تھا کہ اگر صہیونی حکومت ایران پر حملہ کرے تو ملک میں بدامنی پھیلے گی، عوام سڑکوں پر آ جائیں گے، معاشی حالات بگڑیں گے اور ایران کا نظام سقوط کر جائے گا تاہم، یہ تمام اندازے غلط ثابت ہوئے۔انہوں نے کہا کہ تمام تر دباؤ کے باوجود عوام نے غیر معمولی ہم آہنگی کا ثبوت دیا اور دشمن کی توقعات کے برعکس اپنے وطن، اپنے دین، اپنی ثقافت اور اپنی قیادت کا دفاع کیا۔صدر پزشکیان نے کہا کہ ایرانی مسلح افواج پوری قوت کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں اور موجودہ حالات میں تمام تر مشکلات کے باوجود ساز و سامان اور افرادی قوت کے لحاظ سے پہلے سے زیادہ مضبوط ہیں۔

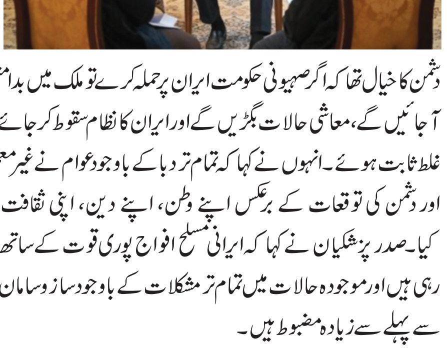

# ماحولیات میں ایک معمولی تبدیلی بھی 100 ملین سے زیادہ لوگوں کے انسانی حقوق کو متاثر کریگی: اقوام متحدہ

جنیوا۔27/ڈسمبر (ایجنسی) زمین کے اوسط درجہ حرارت میں ایک ڈگری سیلسیس سے زیادہ اضافے کی وجہ سے ہونے والی موسمیاتی تبدیلی سے 100 ملین سے زیادہ لوگوں کے انسانی حقوق متاثر ہوں گے۔اقوام متحدہ نے اس کی وجہ ایک حالیہ تحقیق کا حوالہ دیا ہے۔ایک بین الاقوامی سائنسی مشاورتی ادارہ ارتھ کمیشن کی شریک چیئر پروفیسر جوئیتا گپتا نے حال ہی میں یو این نیوز کو ایک انٹرویو میں بتایا کہ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو نہ صرف ماحولیاتی ایمرجنسی بلکہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے طور پر بھی سمجھا جانا چاہیے۔پروفیسر گپتا نے کہا کہ 1992 کی موسمیاتی کانفرنس میں انسانی نقصان کو کبھی بھی اعداد و شمار کے پیرائے میں نہیں دیکھا گیا۔انہوں نے کہا کہ جب پیرس معاہدہ 2015 میں اپنایا گیا تھا تو عالمی اتفاق رائے تھا کہ درجہ حرارت میں اضافے کو 2 ڈگری سیلسیس تک محدود رکھا جائے، بعد میں 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ کو محفوظ ہدف کے طور پر اپنایا گیا لیکن پھر بھی، چھوٹے جزیرے والے ممالک کے لیے یہ اب بھی بہت زیادہ تھا۔محترمہ گپتا نے کہا کہ سمندر کی بڑھتی ہوئی سطح، ساحلی علاقوں میں کھارے پانی کا داخل ہونا اور شدید طوفان پورے جزیرے کے ممالک کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ جب دولت مند ممالک نے سائنسی ثبوت کا مطالبہ کیا تو موسمیاتی تبدیلی پر بین الحکومتی پینل) آئی پی سی سی (کو 1.5 سیلسیس اور 2 سیلسیس کے درمیان فرق کا مطالعہ کرنے کا کام سونپا گیا۔نتائج واضح تھے: 1.5 سیلسیس نمایاں طور پر کم تباہ کن ہے، لیکن پھر بھی خطرناک ہے۔پروفیسر گپتا، جرنل نیچر میں شائع ہونے والی اپنی تحقیق میں، دلیل دیتے ہیں کہ ایک ڈگری سیلسیس "صرف حد ہے، کیونکہ اس نقطہ سے آگے، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات عالمی آبادی کے ایک فیصد سے زیادہ، یا تقریبا 100 ملین لوگوں کے حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ دنیا پہلے ہی 2017 میں ایک ڈگری کی حد کو عبور کر چکی ہے اور 2030 تک 1.5 ڈگری سیلسیس کو عبور کرنے کا امکان ہے۔محترمہ گپتا نے وضاحت کی کہ پائیدار ترقی کے اہداف کو حاصل کرنے کے لیے توانائی کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ کہ دولت مند ممالک کو دوسروں کے لیے کاربن کی جگہ بنانے کے لیے اپنے اخراج میں زبردست کمی لانی چاہیے۔ایسا کرنے میں ناکامی عدم مساوات کو ناانصافی میں بدل دیتی ہے۔نقل مکانی کے معاملے پر انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے آج سب سے زیادہ نقل مکانی ممالک میں ہوتی ہے۔پروفیسر گپتا کے مطابق، دنیا بھر میں بین الاقوامی قوانین کے تنوع کی وجہ سے انسانی حقوق کے قانون کے ذریعے ماحولیاتی نقصانات کا ازالہ کرنا مشکل ہے۔ بین الاقوامی عدالت انصاف) آئی سی جے (کی ایک حالیہ مشاورت نے واضح کیا کہ موسمیاتی تبدیلی کا اندازہ گوشہ تنہائی میں نہیں لگایا جا سکتا۔حکومتوں کو اپنی آب و ہوا کی ذمہ داریوں کے ساتھ انسانی حقوق اور دیگر ماحولیاتی معاہدوں پر بھی غور کرنا چاہیے۔اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق وولکر ترک نے اس سال کے شروع میں جنیوا میں انسانی حقوق کی کونسل کے سامنے اسی خطرے کی گھنٹی بجاتے ہوئے خبردار کیا تھا کہ موسمیاتی تبدیلی بنیادی حقوق کو ختم کر رہی ہے۔انہوں نے زور دیا کہ ہمیں اپنے معاشروں، معیشتوں اور سیاست پر ایک منصفانہ اور پائیدار طریقے سے نظر ثانی کرنے کے لیے ایک روڈ میپ کی ضرورت ہے۔

# کانگریس دور حکومت میں اقلیتیں نظر انداز، تلنگانہ جاگروتی کا الزام

ناگرکرنول۔28/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) صدر تلنگانہ جاگروتی کلوا کنٹلہ کویتا نے کہا ہے کہ کانگریس دور حکومت میں اقلیتوں کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا، جبکہ سرکاری ملازمتوں اور سیاسی نمائندگی میں ان کی شرکت بتدریج کم کی گئی۔ یہ بیان انہوں نے ناگرکرنول میں پریس کانفرنس کے دوران دیا۔کویتا نے بتایا کہ جیہ شنکر کے مطابق، جب وہ عثمانیہ یونیورسٹی میں خدمات انجام دے رہے تھے تو معاشرتی رسم و رواج کے تحت نصف سیڑھیوں پر نمستے اور نصف پر سلام کیا جاتا تھا، لیکن وقت کے ساتھ اقلیتیں ہر سطح پر نظر انداز ہونے لگیں۔انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمتوں سے لے کر سیاست تک، اقلیتوں کی نمائندگی محدود کردی گئی اور وقف بورڈ اور حج کمیٹی کے علاوہ کسی بھی اہم محکمہ میں انہیں مناسب حیثیت نہیں دی گئی۔صدر تلنگانہ جاگروتی نے کہا کہ تلنگانہ کی تشکیل کے بعد کے سی آر کے دور حکومت میں کچھ حد تک بہتری آئی اور ایک مسلم کو نائب وزیر اعلی کے عہدے تک رسائی ملی، لیکن اقلیتوں سے متعلق بنیادی مسائل، پسماندگی اور سیاسی نمائندگی کے سوالات برقرار رہے۔کویتا نے واضح کیا کہ 12 فیصد تحفظات کا مسئلہ آج تک حل نہیں ہوسکا اور اقلیتوں کو سیاست میں خاطر خواہ نمائندگی نہیں دی گئی۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ نہ کانگریس اور نہ ہی بی آر ایس حکومت نے اقلیتوں کے لیے مختص بجٹ کا مکمل استعمال کیا، اور تلنگانہ جاگروتی اس حوالے سے بھرپور جدوجہد جاری رکھے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ تنظیم میں مسلم اقلیت ونگ، کرسچن ونگ اور سکھ ونگ قائم کیے گئے ہیں تاکہ ہر طبقے کے مسائل کی یکسوئی ممکن بنائی جا سکے۔کویتا نے خواتین سے خصوصی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس نے انتخابات میں جو وعدے کیے تھے، وہ آج تک پورے نہیں ہوئے، جن میں 2500 روپے ماہانہ امداد اور ایک تولہ سونا دینے کے وعدے شامل ہیں۔انہوں نے حکومت پر تعلیم کے شعبے کو نظر انداز کرنے کا بھی الزام عائد کیا، جس کی وجہ سے غریب اور پسماندہ طلبہ مشکلات کا شکار ہیں۔صدر تلنگانہ جاگروتی نے کہا کہ ان کی جدوجہد اقلیتوں، خواتین اور نوجوانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے جاری رہے گی اور حکومت کی کوتاہیوں کے خلاف عوامی سطح پر آواز بلند کی جائے گی۔

## انڈیگو نے ممبئی میں بیگج بیلٹ کے مسئلے سے متعلق ٹریول ایڈوائزری جاری کی

نئی دہلی، 27 دسمبر (ہ س): ملک کی سب سے بڑی ایئر لائن انڈیگو نے ممبئی کے ٹرمینل 2 پر بیگیج بیلٹ سسٹم کی عارضی خرابی کے بعد ایک ٹریول ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں مسافروں کو چیک ان کاؤنٹرز پر اور سامان جمع کرنے کے دوران ممکنہ تاخیر کے بارے میں خبردار کیا گیا ہے۔انڈیگو نے ایکسچینج پوسٹروں پر ہفتہ کو ایک سفری ایڈوائزری جاری کی، جس میں کہا گیا کہ ممبئی ٹرمینل 2 پر بیگیج بیلٹ سسٹم کی عارضی خرابی کی وجہ سے، مسافروں کو چیک ان اور سامان کی وصولی کے دوران تھوڑی تاخیر کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ایئر لائن نے کہا کہ اس کی زمینی ٹیمیں ہوائی اڈے کے حکام کے ساتھ مل کر اس مسئلے کو جلد از جلد حل کرنے اور مسافروں کو ہونے والی کسی بھی قسم کی تکلیف کو کم کرنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔انڈیگو نے رکاوٹ کے لیے مسافروں سے معذرت کی اور مدد کا یقین دلایا۔"ہم زحمت کے لیے معذرت خواہ ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس سے آپ کے منصوبوں پر اثر پڑ سکتا ہے۔ ہماری ٹیمیں سائٹ پر ہیں اور ہوائی اڈے کے شراکت داروں کے ساتھ تیزی سے کام کر رہی ہیں تاکہ ریزولوشن کو تیز کیا جا سکے اور پورے عمل میں صارفین کی مدد کی جا سکے۔"ایئر لائن نے مسافروں کے تحمل پر بھی شکریہ ادا کیا۔

## مغربی بنگال میں ایس آئی آر کی سماعت شروع

کولکاتا، 27 دسمبر (ہ س)۔ سنیچر کو مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کے عمل کے ایک حصے کے طور پر سماعت شروع ہوئی۔ ریاست بھر کے 3,234 پولنگ مراکز پر بڑی تعداد میں لوگ اپنی شناخت اور پتہ کے دستاویزات کے ساتھ پہنچے۔ چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ ہر مرکز پر ووٹروں کی لمبی قطاریں دیکھی گئیں۔ اہلکار کے مطابق، سماعت کا پہلا مرحلہ صبح 11 بجے شروع ہوا، تقریباً 3.2 ملین ووٹرز جن کی شناخت اور پتہ واضح طور پر قائم نہیں کیا جاسکتا، کو سماعت کے لیے بلایا گیا ہے۔ ان ووٹروں کو بغیر نقشے کے زمرہ میں رکھا گیا ہے۔ سماعت کے اس مرحلے کی نگرانی کے لیے کل 4,500 مائیکرو آبزرور تعینات کیے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق سماعت کے مراکز پر صرف مجاز اہلکار ہی موجود ہوں گے جن میں الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز، اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز، بوتھ لیول آفیسرز اور سپروائزر شامل ہیں۔ الیکشن کمیشن کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ووٹر شناخت اور پتے کے ثبوت کے طور پر 12 تسلیم شدہ دستاویزات جمع کر سکتے ہیں، جس میں ان کا آدھار کارڈ بھی شامل ہے، لیکن آدھار کارڈ کو اسٹینڈ اکیلے دستاویز کے طور پر قبول نہیں کیا جائے گا۔ 85 سال یا اس سے زیادہ عمر کے ووٹرز کو سماعت کے مرکز میں جانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ ایسے میں الیکشن کمیشن کے اہلکاران کے گھر جا کر پوری کارروائی مکمل کریں گے۔ اہلکار نے بتایا کہ سماعت کے مراکز کو حتمی شکل دینے کے بعد ان میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ اس کا مقصد پورے عمل میں شفافیت اور درستگی کو برقرار رکھنا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ الیکشن کمیشن نے 16 دسمبر کو ایس آئی آر کے بعد ریاست کی ڈرافٹ ووٹر لسٹ شائع کی تھی۔ اس دوران 5.8 ملین سے زیادہ ووٹروں کے نام مختلف وجوہات کی بنا پر فہرست سے ہٹا دیے گئے تھے، جن میں موت، نقل مکانی، اور گنتی کے فارم جمع نہ کرنا شامل ہیں۔

## پی ایم سی ایچ میں 31 دسمبر سے ہڑتال، نرسوں نے کیا جم کر ہنگامہ

پٹنہ، 27 دسمبر (ہ س)۔ ریاست کے سب سے بڑے سرکاری اسپتال پٹنہ میڈیکل کالج اسپتال (پی ایم سی ایچ) میں صحت کی خدمات متاثر ہونے کا امکان بڑھ گیا ہے۔ اسپتال میں کام کرنے والی نرسوں نے ہفتہ کے روز کیمپس میں زبردست احتجاج کیا، تنخواہوں میں کٹوتی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے انتظامیہ کے خلاف نعرے لگائے۔ پی ایم سی ایچ کی نرس وتھیکا وشواس نے بتایا کہ اسپتال میں کام کرنے والی تقریباً 415 نرسوں کی تنخواہوں میں اچانک کٹوتی کی گئی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ گزشتہ چار دنوں سے نرسیں اپنے مسائل کے حوالے سے پی ایم سی ایچ کے سپرنٹنڈنٹ سے ملنے کی کوشش کر رہی ہیں لیکن کوئی حل نہیں نکلا ہے۔

## صرافہ بازار میں تیزی جاری

نئی دہلی، 27 دسمبر (ہ س)۔ گھریلو صرافہ بازار میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان جاری ہے۔ سونا آج 700 روپے فی 10 گرام سے بڑھ کر 770 روپے فی 10 گرام تک پہنچ گیا۔ چاندی کی قیمت میں بھی 6000 روپے فی کلوگرام سے زیادہ کا اضافہ ہوا۔ سونے کی قیمتوں میں اس اضافے کی وجہ سے، 24 کیرٹ سونا ملک بھر کے بیشتر صرافہ بازاروں میں 1.40 لاکھ کا ہندسہ عبور کر گیا، جو 1,40,030 اور 1,40,180 فی 10 گرام کے درمیان تجارت کر رہا ہے۔ اسی طرح 22 کیرٹ سونا 1,28,360 روپے سے 1,28,510 روپے فی 10 گرام کے درمیان فروخت ہو رہا ہے۔ دریں اثنا، چاندی کی قیمت میں اضافے کی وجہ سے، یہ چمکدار دھات آج دہلی صرافہ بازار میں 2,40,100 روپے فی کلوگرام پر فروخت ہو رہی ہے۔ دہلی میں 24 کیرٹ سونا 1,40,180 روپے فی 10 گرام پر ٹریڈ کر رہا ہے، جب کہ 22 کیرٹ سونے کی قیمت 1,28,510 روپے فی 10 گرام ریکارڈ کی گئی ہے۔ ممبئی میں 24 کیرٹ سونا 1,40,030 روپے فی 10 گرام اور 22 کیرٹ سونا 1,28,360 روپے فی 10 گرام میں فروخت ہو رہا ہے۔ اسی طرح احمد آباد میں 24 کیرٹ سونے کی خوردہ قیمت 1,40,080 روپے فی 10 گرام اور 22 کیرٹ سونے کی قیمت 1,28,410 روپے فی 10 گرام ریکارڈ کی گئی ہے۔

## کاچی گوڑہ۔ یشونت پور وندے بھارت ایکسپریس اب ہندوپور میں بھی توقف کرے گی

حیدرآباد۔28/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد کے کاچی گوڑہ اسٹیشن سے بنگلور کے یشونت پور کے درمیان سفر کرنے والے مسافروں کے لئے ریلوے نے ایک اہم سہولت کا اعلان کیا ہے۔ ریلوے کے مطابق وندے بھارت ایکسپریس اب تجرباتی بنیادوں پر اے پی کے ہندوپور اسٹیشن پر بھی توقف کرے گی۔ یہ نیا اسٹاپ ہفتہ 27 دسمبر سے عمل میں آ گیا ہے۔ ٹرین نمبر) 20703 کاچی گوڑہ تا یشونت پور (ٹرین دوپہر 12:08 بجے ہندوپور پہنچی اور دو منٹ کے وقفہ کے بعد 12:10 بجے روانہ ہوگئی۔ ٹرین نمبر) 20704 یشونت پور تا کاچی گوڑہ( واپسی کے سفر میں یہ ٹرین دوپہر 3.48 بجے ہندوپور پہنچے گی اور 3.50 بجے وہاں سے روانہ ہوگی۔ ریلوے حکام کے مطابق اس اسٹاپ کا مقصد ہندوپور اور آس پاس کے علاقوں کے مسافروں کو تیز رفتار اور آرام دہ سفر کی سہولت فراہم کرنا اور ریل کنیکٹیویٹی کو بہتر بنانا ہے۔

## خواتین کے خلاف ریمارکس کرنے پر تلنگانہ اسٹیٹ کمیشن فار ویمنس کی جانب سے اداکار شیواجی کو نوٹس جاری

حیدرآباد۔/27 دسمبر (سفیر نیوز) خواتین کے خلاف توہین آمیز ریمارکس کرنے کے معاملہ میں اداکار شیواجی کے خلاف تلنگانہ اسٹیٹ کمیشن فار ویمنس کی جانب سے جانچ کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ خواتین کے لباس کو لیکر بیانات دینے پر کمیشن نے اداکار شیواجی کو نوٹس جاری کیے ہیں۔ اس سلسلہ میں آج اداکار شیواجی کو تلنگانہ اسٹیٹ کمیشن فار ویمنس کے دفتر بدھا بھون رانی گنج حیدرآباد میں طلب کیا گیا۔ کمیشن کی چیئر پرسن محترمہ نریلا شاردا اور رکن محترمہ شاہین افروز کے مطابق شیواجی کی جانب سے ایک ویڈیو بیان میں خواتین کے لباس سے متعلق قابلِ اعتراض اور اشتعال انگیز تبصرے کیے گئے تھے جس پر فوری کارروائی کرتے ہوئے آج ہی نوٹس جاری کیا گیا۔ کمیشن کے عہدیداروں نے بتایا کہ اس معاملہ کی تفصیلی جانچ جاری ہے اور ویڈیو کے مندرجات کا باریک بینی سے جائزہ لیا جا رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ خواتین کی توہین یا ان کے وقار کو مجروح کرنے والے کسی بھی بیان کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور جانچ کے بعد قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔

## ظہیرآباد میں سہ روزہ عرس شریف کا جمعہ سے آغاز

ظہیرآباد۔/27 ڈسمبر) سفیر نیوز (جناب سید محبّ الدین قادری المعروف بابا قادری کے بموجب جگر گوشہ غوث الثقلین حضرت سید شاہ عبدالعزیز قادری شہید بغدادی کے 437 ویں عرس شریف کی سہ روزہ تقاریب کا آغاز 12 رجب المرجب 2 جنوری سے 4 جنوری

بروز اتوار کو اختتام عمل میں آئے گا۔ حسب عمل درآمد قدیم کو بعد نماز عشا جلوس صندل شاہی خانقاہ سبحانی واقع محلّہ گڑھی سے برآمد ہوکر براہ بڑا بازار رفاعیہ مظاہرہ کے ساتھ درگاہ شریف پہنچے گا سجادہ نشین سید شاہ رضوان قادری صاحب صندل مالی کی رسم انجام دیں گے۔ بعد محفل سماع منعقد ہوگی جس میں جے۔کے شاہین قوال حیدرآباد کی قوالی ہوگی۔ جبکہ بعد نماز فجر فاتحہ خوانی کے بعد طعام کا نظم رہے گا۔ 3 جنوری کو بعد نماز عشا جلسہ فیضان غوث الاعظم و ولادت مولائے کائنات زیر صدارت سید شاہ یوسف الدین قادری الجیلانی منعقد ہوگا جس میں مہمان خصوصی اولاد بندہ نواز مولانا کاشف پاشاہ بندہ نوازی و سید افسر پاشاہ قادری و دیگر مقامی علمائے کرام کے خطابات ہوں گے۔ دریں اثنا اہل قریش کی جانب سے صندل شریف درگاہ شریف پہنچے گا محفل قوالی کا 3 جنوری بعد نماز عشاء اہتمام ہوگا جس میں مشہور قوال وارث صابری میرٹھ یو۔پی اور ناظم عاشق صابری دہلی شرکت کریں گے۔ عرس شریف کے اختتامی 4 جنوری بروز اتوار کو بعد نماز عشا اہلیان وطن باغ کی جانب سے صندل شریف نکالا جائے گا۔ جو براہ بڑا بازار چھلہ محبوب سبحانی واقع سبھاش گنج مین روڈ سے گشت کرتا ہوا درگاہ شریف پہنچے گا۔ بعد میں محفل قرآن خوانی و ختم قادریہ منعقد ہوگی۔ سید شاہ محبّ الدین قادری بابا صاحب نے عقیدت مندوں و عاشقان اولیا سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کی خواہش کی ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے 9247270064 اور 9030373914 پر ربط پیدا کر سکتے ہیں۔

## حیدرآباد پریس کلب منیجر کا واٹر پلانٹ کا عطیہ

حیدرآباد۔27/ڈسمبر (نیوز کلب) حیدرآباد پریس کلب کے منیجر لکشمی راچند ر نے ضلع میدک کے چنا شنکرم پیٹ منڈل کے موضع سورارم میں واقع ضلع پریشد ہائی اسکول کو منرل واٹر پلانٹ کا عطیہ دیا۔ یہ پانی کا پلانٹ ان کے والدین شاماں ونرہری کی یاد میں دیا گیا۔ راچند ر نے اس اسکول میں تعلیم حاصل کی تھی۔ انہوں نے اس اسکول میں زیر تعلیم 152 طلبہ میں امتحان کے پیاڈس بھی تقسیم کیے۔

## سڑکوں پر لاپرواہی سے ڈرائیونگ کرنے پر مقدمہ درج

سرینگر 27 دسمبر، (ہ س)۔ پولیس نے گلمرگ میں برف سے ڈھکی سڑکوں پر خطرناک ڈرائیونگ اسٹنٹ کرنے کے الزام میں دو افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے، یہ ایک ایسا عمل ہے جس نے مصروف سیاحتی مقام میں پیدل چلنے والوں اور سڑک استعمال کرنے والوں کو شدید خطرے سے پریشان کیا تھا۔ پولیس اسٹیشن گلمرگ نے بھارتیہ نیا سنہتا کی دفعہ 281 اور 125 کے تحت ایف آئی آر نمبر 19 / 2025 اور موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعہ 184 کے تحت مولوی سٹاپ، لال بازار، سری نگر کے عماد الرحمان اور علمدار بازار، سری نگر کے منزارین کلو کے خلاف کیس درج کیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ملزمان برف سے بھری سڑکوں پر لاپرواہی سے گاڑی چلاتے ہوئے پکڑے گئے تھے، جس سے پھسلن والے حالات کے درمیان علاقے میں آنے جانے والے لوگوں کے لیے جان لیوا صورتحال پیدا ہوگئی تھی۔ واقعے میں شامل گاڑیوں کو موقع پر ہی قبضے میں لے لیا گیا اور مزید قانونی کارروائی شروع کر دی گئی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ ملزمین میں سے ایک مبینہ طور پر سوشل میڈیا پر اثر انداز ہے اور اس سے قبل بڈگام پولیس نے یوس مرگ

## حضور خواجہ غریب نوازؒ کے عرس (چھٹی شریف) کے موقع پر روحانی اجتماع کا انعقاد

اجمیر۔/27 ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) اجمیر شریف میں عظیم صوفی بزرگ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ (خواجہ غریب نوازؒ) کے عرس مبارک کی مناسبت سے چھٹی شریف کے موقع پر ایک باوقار اور روحانی اجتماع منعقد ہوا جس میں بڑی تعداد میں عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ یہ موقع حضور غریب نواز کی 814 سالہ روحانی خدمات اور فیوض و برکات کی یاد کا حامل تھا۔ اس موقع پر سرکارِ وطن کے جانشین، چشتی چمن، مولانا پیر سید شبیر نقشبندی افتخاری سابق صدر، درگاہ کمیٹی حضرت خواجہ غریب نواز (وزارتِ اوقاف، حکومتِ ہند) نے نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ خواجہ اجمیری کے مزار پر حاضری دے کر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ پریس کو جاری بیان کے مطابق نمازِ مغرب کے بعد قدیم مرکزی خانقاہِ افتخاریہ، چشتی چمن (قائم کردہ سرکارِ وطن) میں مجلسِ چشتیہ منعقد ہوئی۔ اس اجتماع کی نگرانی گدی نشین خانقاہ شریف مولانا پیر سید کاشف اللہ حسینی بختیار افتخاری نے کی جبکہ صدارت مولانا پیر اکبر الدین ذاکر افتخاری (سجادہ نشین سید یانی ماں) نے فرمائی۔ مجلس میں تلاوتِ قرآنِ مجید، درود و سلام اور قصیدہ بردہ شریف پیش کیا گیا۔ خانقاہ شریف کے تاریخی حجرے میں سرکارِ مدینہؐ کے مقدس آثار کے ساتھ ساتھ حضور خواجہ غریب نواز کے تبرکات پر گلاب جل، عطر اور عنبر پیش کیا گیا۔ اس موقع پر مولانا حافظ و قاری محمد منیر، خطیب و امام جامع مسجد سرکارِ وطن، چشتی چمن، نے بارگاہِ رسالتؐ اور بارگاہِ حضور غریب نوازؒ میں صلوٰۃ و سلام پیش کیا۔ بعد ازاں مولانا پیر بختیار افتخاری نے رقت آمیز دعا کرائی جبکہ مولانا پیر ذاکر افتخاری نے فاتحہ خوانی انجام دی۔ اجتماع کے موقع پر خانقاہ شریف میں دسترخوانِ چشتیہ کا بھی اہتمام کیا گیا جہاں سلسلہ افتخاریہ کے عقیدت مندوں اور زائرین میں تبرک تقسیم کیا گیا۔ تبرک کے بعد سالانہ مجلسِ چشتیہ اختتام پذیر ہوئی۔ علما و مشائخ نے کہا کہ اس نوعیت کے روحانی اجتماعات، حضور خواجہ غریب نواز کی تعلیمات اور روحانی پیغام کو زندہ رکھنے کا ذریعہ ہیں جو آج بھی قرآن اور نبی کریمؐ کے پیغامِ محبت، اخوت اور انسانیت کو حق کے متلاشیوں تک پہنچا رہے ہیں۔

## اسپیلنگ بی ورلڈ چمپئن ماسٹر فیضان ذکی کے اعزاز میں تہنیتی تقریب کا انعقاد
## عالمی سطح پر ہندوستان اور تلنگانہ کا پرچم وقار سر بلند 13/سالہ چمپئن کا خطاب

حیدرآباد 26/دسمبر۔ امریکہ میں منعقدہ National Spelling Bee Championship 2025 چمپئن ماسٹر فیضان ذکی نے اس بات پر مسرت اور فیضان ذکی نے اس طمانیت کا اظہار کیا کہ عالمی مقابلے میں ان کی کامیابی سے ہندوستان اور تلنگانہ کا پرچم وقار بلند ہوا ہے۔ ماسٹر ذکی 26/دسمبر کو میڈیا پلس فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ان کے اعزاز میں میڈیا پلس آڈیٹوریم میں منعقدہ تہنیتی تقریب سے مخاطب تھے۔ جناب سید آصف پاشاہ سابق وزیر قانون، ڈاکٹر الطاف اکبر (اکبر آئی ہاسپٹل)، ظفر جاوید سکریٹری سلطان العلوم ایجوکیشنل سوسائٹی، سید انیس الدین چیئرمین سہایتا ٹرسٹ، ڈاکٹر نازیہ افروز، ڈاکٹر مشتاق، ڈاکٹر فیصل مصطفیٰ نیورو سرجن، فضل الرحمٰن خرم ڈائرکٹر ڈان ایجوکیشنل سوسائٹی، جناب خلیق الرحمٰن، میر ارشاد علی، ایم اے قدوس، مسٹروی کرشنا اکزیکیٹیو ڈائرکٹر تلنگانہ اردو اکیڈمی نے اس تقریب میں شرکت کی، سید خالد شہباز نے نظامت کے فرائض انجام دیے اور فیضان ذکی کا تعارف کروایا۔ 13 سالہ ماسٹر ذکی کی والدہ ڈاکٹر عرشیہ کا تعلق بالشیٹی کھیت، نور خان بازار، حیدرآباد سے رہا ہے اور والد انجینئر ذکی انور کا تعلق کھمم سے ہے۔ وہ 1997 سے امریکہ میں مقیم ہیں۔ فیضان ذکی جو 7 سال کی عمر سے اسپیلنگ بی مقابلوں میں حصہ لیتے رہے ہیں، بتایا کہ 2024 میں عالمی مقابلے میں وہ دوسرے نمبر پر رہے، اس کے بعد انہیں اس بات کا یقین ہو گیا تھا کہ وہ اگلے سال چمپئن بن جائیں گے اور بیس راؤنڈ مقابلوں کے بعد وہ 2025 کے چمپئن بنے۔ امریکہ میں مقیم ہر ایک کمیونیٹی نے اس کا جشن منایا اور 2025 کو فیضان ذکی کا سال قرار دیا۔ جناب ذکی انور نے حیدرآباد سے امریکہ تک کے جدوجہد سے بھرپور سفر کا ذکر کیا اور ڈاکٹر عرشیہ نے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ حیدرآباد میں فیضان ذکی کی تہنیتی تقریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر الطاف اکبر نے فیضان ذکی کے خاندان کے خدمات پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر خالد شہباز اور تقریب کے شرکاء نے فیضان ذکی سے مختلف انگریزی الفاظ کی اسپیلنگ سے متعلق سوالات کیے جس کا فیضان ذکی نے اطمینان کے ساتھ جواب دیا۔ میڈیا پلس فاؤنڈیشن کی جانب سے مومینٹو پیش کیا گیا جبکہ فیضان ذکی نے عالمی مقابلے میں ملنے والی ٹرافی کی نمائش کی۔

## مختلف ریاستوں میں بس چوری کرنے کے الزام میں ایک شخص گرفتار

نئی دہلی، 27 دسمبر (ہ س)۔ بین ریاستی مجرموں کے خلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن میں دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے ایک بدنام بس چور کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت امروہہ، اتر پردیش کے رہنے والے محمد فرمان (41) کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ کرناٹک کے کنڈا پورہ تھانہ علاقے میں درج 10 کلو چاندی اور 3 لاکھ روپے کی نقدی کی چوری کے معاملے میں مطلوب تھا۔ کرائم برانچ کے ڈپٹی پولیس کمشنر ہرش اندورا نے ہفتہ کو کہا کہ کرناٹک پولیس نے ملزم کی گرفتاری کی درخواست کی تھی۔ اس کے بعد کرائم برانچ کی خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ معلومات کی بنیاد پر مشتبہ شخص کی نقل و حرکت پر تکنیکی نگرانی رکھی گئی اور مقامی مخبروں کو متحرک کر دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کے مطابق، 26 دسمبر کو ایک قابل اعتماد اطلاع موصول ہوئی تھی کہ مطلوب مشتبہ شخص گروگرام میں این ایچ اے آئی ٹول سے رابطہ کر رہا ہے۔ اس کے بعد کرائم برانچ کی ٹیم نے جال بچھا کر مشتبہ شخص کو گھیر لیا اور موقع پر ہی گرفتار کر لیا۔ تفتیش کے دوران اس کی شناخت اور مجرمانہ ریکارڈ کی تصدیق ہوئی۔ پوچھ گچھ کے دوران، ملزم نے آندھرا پردیش اور کرناٹک میں سرگرم ایک منظّم بین ریاستی گینگ کا کلیدی رکن ہونے کا اعتراف کیا۔ یہ گروہ چلتی بسوں میں مسافروں کو ظاہر کر کے چوری کی وارداتیں کرتا تھا۔ ملزمان نے جرائم کی منصوبہ بندی، ٹارگٹ بنانے اور ان کو انجام دینے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ پولیس کے مطابق گینگ کے ارکان عام مسافر یا بس ملازم ظاہر کر کے بسوں میں سفر کرتے تھے۔

## سونمرگ میں برفباری ہوتے ہی سیاحوں کی بھیڑ

سونمرگ 27 دسمبر (ہ س)۔ کشمیر کے ایک بڑے سیاحتی مقام سونمرگ میں برفباری ہونے کے ساتھ ہی سیاحوں کی بھیڑ دیکھنے کو ملی ہے۔ وادی کشمیر کے پہلگام میں اس سال ہوئے دہشت گردانہ حملے میں اگرچہ تیس کے قریب سیاحوں کو دہشت گردوں نے مارا تھا۔ جس کے بعد کشمیر کی سیاحت میں اندھیرا ہی اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ اس دوران سونمرگ میں بھی سیاحوں کی تعداد نا ہونے کے برابر دیکھنے کو مل رہی تھی۔ تاہم آہستہ آہستہ سیاحت ایک مرتبہ پھر سے پٹری پر لوٹ آئی ہے اور سونمرگ میں برفباری شروع ہوتے ہی سیاحوں کا رش دیکھنے کو مل رہا ہے۔ سیاح برفباری کے دوران برف ہاتھوں میں ل ایک دوسرے کے ساتھ موج مستی کرتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ واضح رہے سونمرگ کی معیشت میں سیاحت ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ سیاحوں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے ہوٹلوں، ٹرانسپورٹروں اور مقامی تاجروں کو مثبت طور پر متاثر کیا

## جھارکھنڈ شدید سردی کی لپیٹ میں، کئی اضلاع میں درجہ حرارت میں گراوٹ

رانچی، 27 دسمبر (ہ س)۔ جھارکھنڈ میں ان دنوں سردی کی لہر نے اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ ریاست کے کئی اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت تین سے پانچ ڈگری سیلسیس تک گر گیا ہے۔ ہفتہ کو گملا میں کم سے کم درجہ حرارت 3.6 ڈگری سیلسیس، کھنٹی میں 4.7 ڈگری سیلسیس اور سرائیکیلا میں 7.7 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے ہفتے کے روز بتایا کہ جھارکھنڈ میں سردی کی لہر اس وقت جاری رہے گی، جس کی وجہ سے ریاست بھر میں شدید سردی ہے۔ ہفتہ کے روز، رانچی اور ریاست کے مغربی اضلاع (گڑھوا، پلامو، چترا اور لاتیہار) میں دن بھر موسم صاف رہا۔ تاہم سردی کی لہر نے سردی کو بڑھا دیا۔ نتیجتاً لوگوں کو اپنی چھتوں اور کھلی جگہوں پر دھوپ میں ٹہلتے دیکھا گیا۔ فتہ کو رانچی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 20.6 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 7.9 ڈگری سیلسیس تھا، جمشید پور میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 10.2 ڈگری سیلسیس تھا، ڈالٹون گنج میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23.8 اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 5 ڈگری سیلسیس، بوکر میں 5 ڈگری سیلسیس تھا۔ 21.1 ڈگری سیلسیس تھا اور چائیباسا میں کم سے کم درجہ حرارت 27.4 ڈگری سیلسیس اور 8.8 ڈگری سیلسیس تھا۔

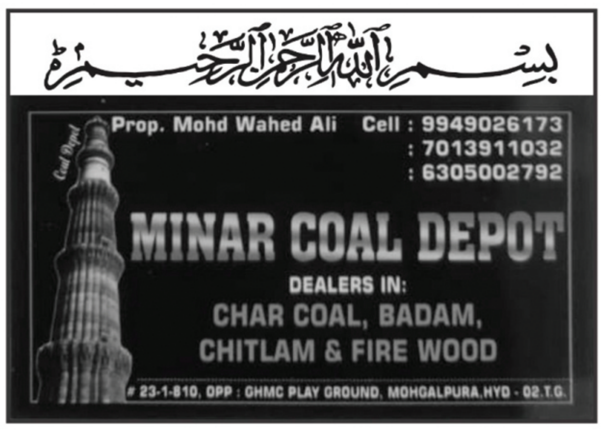


## عزت کے نام پر قتل۔ ماں باپ ہی اپنی بیٹی کے قاتل نکلے

حیدرآباد۔28/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) عزت کے نام پر ماں باپ نے بیٹی کا قتل کر کے اس کو خودکشی کا رنگ دینے کی کوشش کی تاہم پولیس نے ان کو گرفتار کر لیا۔ یہ واقعہ تلنگانہ کے کریم نگر ضلع کے گاں شیورام پلی میں پیش آیا جس نے تمام کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق 14 نومبر کو انٹر کی طالبہ ریڈی ارچنا (16 سال) کی موت کے معاملہ میں پولیس نے چونکا نے والا انکشاف کرتے ہوئے بتایا ہے کہ یہ خودکشی نہیں بلکہ عزت کے نام پر قتل کا معاملہ تھا۔ ارچنا کے باپ ریڈی راجو نے ابتدائی طور پر پولیس میں شکایت درج کرائی تھی کہ اس کی بیٹی پیٹ کے شدید درد کو برداشت نہ کر سکی اور زہریلی دوا پی کر خودکشی کر لی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے جب گہرائی سے تحقیقات شروع کی تو ماں باپ کے بیانات میں تضاد پایا گیا۔ شک ہونے پر جب پولیس نے تمام پہلوں سے پوچھ گچھ کی تو لرزہ خیز سچائی سامنے آ گئی۔ تحقیقات کے مطابق ارچنا کا اسی گاں کے ایک نوجوان پولوانیل کے ساتھ محبت کا معاملہ چل رہا تھا۔ ماں باپ نے اسے کئی بار سمجھایا اور اپنا رویہ بدلنے کو کہا لیکن ارچنا اپنی بات پر قائم رہی۔ خاندان نے محسوس کیا کہ اس سے سماج میں ان کی بدنامی ہو رہی ہے اور ان کی عزت خاک میں مل رہی ہے۔ عزت کے نام پر بیٹی کو راستے سے ہٹانے ان دونوں نے ایک خوفناک منصوبہ بنایا۔ جب ارچنا گھر میں سو رہی تھی تو باپ راجو اور ماں لاونیا نے اسے زبردستی زہریلی دوا پلائی اور پھر اس کا گلا گھونٹ کر اسے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ قتل کے بعد انہوں نے اسے خودکشی کا رنگ دینے کے

لئے آس پاس کے افراد کو گمراہ کیا کہ وہ پیٹ کے درد سے پریشان تھی۔ سیداپور پولیس نے جب سختی سے پوچھ گچھ کی تو ملزمین نے اپنا جرم قبول کر لیا۔ پولیس نے جھوٹی شکایت درج کرانے اور قتل کے جرم میں ارچنا کے ماں باپ کے خلاف مقدمہ درج کر کے انہیں گرفتار کر لیا۔

### اپریل سے اندراماہاسنگ اسکیم کا دوسرا مرحلہ

# تلنگانہ میں بڑے پیمانے پر مکانات کی تعمیر کا آغاز

حیدرآباد۔28/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ اندراماہاسنگ اسکیم کا دوسرا مرحلہ اپریل سے شروع کیا جائے گا، جو ریاست میں غریب اور مستحق خاندانوں کے لیے مکانات کی فراہمی کی جانب ایک بڑا اقدم ہے۔ وزیرِ ریونیو، ہاسنگ و اطلاعات پونگولیتی سرینواس ریڈی نے کہا کہ حکومت کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ تلنگانہ کا کوئی بھی مستحق خاندان بغیر گھر کے نہ رہے۔ وزیرِ موصوف نے کھمم میں منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اندراماہاسنگ اسکیم اس وقت ریاست کی سب سے بڑی فلاحی اسکیم بن چکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک تقریبا چار لاکھ مکانات منظور کیے جا چکے ہیں، جبکہ تین لاکھ کے قریب مکانات مختلف مراحل میں زیرِ تعمیر ہیں۔ حکومت کا ہدف ہے کہ مارچ تک ایک لاکھ مکانات مکمل کیے جائیں اور جون تک مزید دو لاکھ مکانات تیار ہو جائیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایڈولا پورم میونسپلٹی کے لیے 530 مکانات پہلے ہی منظور کیے جا چکے ہیں۔ ان کے مطابق مستفیدین کا انتخاب مکمل طور پر اہلیت کی بنیاد پر کیا جا رہا ہے اور اس عمل میں کسی بھی دلال یا درمیانی شخص کا کوئی کردار نہیں ہوگا۔ حکومت آئندہ تین برسوں میں ایسے تمام زمین رکھنے والے مگر بے گھر خاندانوں کو مکانات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ مکانات کی تعمیر کے لیے رقم براہِ راست مستفیدین کے بینک کھاتوں میں منتقل کی جائے گی۔ یہ رقم تعمیر کے مختلف مراحل، یعنی بنیاد، سلیب اور تکمیل کے وقت جاری کی جائے گی، تاکہ شفافیت برقرار رہے اور تعمیر کا عمل بروقت مکمل ہو۔ انہوں نے مزید بتایا کہ شہری علاقوں کے لیے ایک نئی اربن ہاسنگ پالیسی بھی تیار کی جا رہی ہے، جس کے تحت جی پلس تھری اور جی پلس فور رہائشی عمارتیں تعمیر کی جائیں گی۔ آئوٹر رنگ روڈ کے اطراف چار مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے، جہاں ہر مقام پر آٹھ سے دس ہزار مکانات تعمیر کرنے کا منصوبہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ متوسط طبقے کے لیے بھی سستے مکانات کی اسکیم لانے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ اسی دوران وزیر نے کھمم رورل منڈل میں انٹیگریٹڈ گورنمنٹ آفس کمپلیکس کا سنگِ بنیاد بھی رکھا، جو تقریبا 45 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جائے گا۔ اس کمپلیکس میں تقریبا 19 سرکاری دفاتر ایک ہی چھت کے نیچے کام کریں گے، جس سے عوام کا وقت اور پیسہ دونوں بچیں گے۔ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ تعمیراتی کام 8 سے 9 ماہ میں مکمل کیا جائے۔ وزیر نے یہ بھی بتایا کہ ایڈولا پورم کی ترقی کے لیے 221 کروڑ روپے مختص کیے جا چکے ہیں اور امید ظاہر کی کہ یہ میونسپلٹی جلد ایک مثالی شہری ادارہ بن کر ابھرے گی۔ بعدازاں انہوں نے کلیانہ لکشمی اور شادی مبارک اسکیم کے تحت 129 مستفیدین میں چیک تقسیم کیے اور کہا کہ یہ اسکیمیں غریب خاندانوں کے لیے ایک مضبوط سہارا ہیں۔ حکام کے مطابق، اندراماہاسنگ اسکیم کا دوسرا مرحلہ اور نئی شہری ہاسنگ پالیسی تلنگانہ کی تاریخ کی سب سے بڑی ہاسنگ توسیع ثابت ہوگی، جس کا مقصد غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں کو محفوظ اور باعزت رہائش فراہم کرنا ہے۔

# حیدرآباد سٹی پولیس کی سالانہ کارکردگی رپورٹ 2025 جاری

## کمشنر پولیس وی سی سجنار کی پریس کانفرنس، جرائم میں 15 فیصد کمی، عوامی فلاح اولین ترجیح

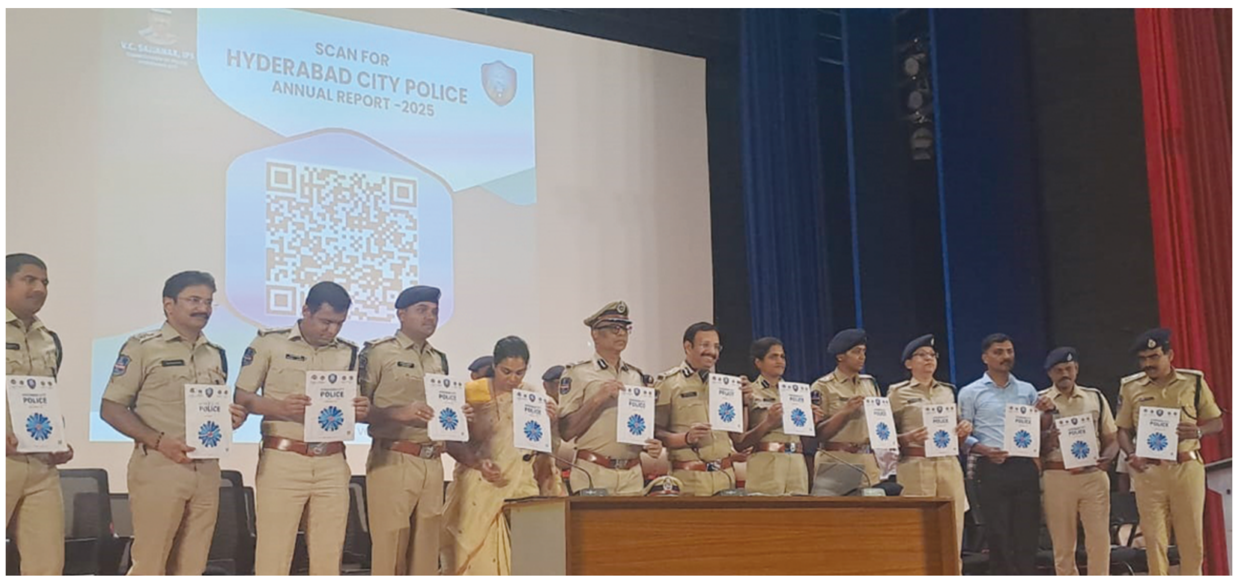


حیدرآباد۔28/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ہیڈرآباد سٹی پولیس کے کمشنر جناب وی سی سجنار، آئی پی ایس نے آج کمشنر آفس میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران ہیڈرآباد سٹی پولیس کی سالانہ رپورٹ 2025 جاری کی۔ اس موقع پر انہوں نے شہر میں قانون و نظم، عوامی تحفظ اور جدید ٹکنالوجی کے استعمال سے متعلق پولیس کی نمایاں کامیابیوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ کمشنر پولیس نے بتایا کہ سال 2025 کے دوران مضبوط قانون نافذ کرنے، عوامی تعاون اور ڈیٹا پر مبنی پولیسنگ کے نتیجہ میں مجموعی جرائم میں 15 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑے تہواروں، مذہبی جلوسوں، عوامی اجتماعات، جوبلی ہلز ضمنی انتخاب اور دیگر بڑے پروگراموں کو پرامن انداز میں انجام دیا گیا، جس سے ہیڈرآباد کی پرامن اور ہم آہنگ شہر کی شناخت مزید مضبوط ہوئی۔ جناب وی سی سجنار نے کہا کہ پیپلز ویلفیئر پولیس (PWP) پالیسی کے تحت عوامی فلاح کو پولیسنگ کا مرکز بنایا گیا ہے۔ اسی کے تحت ملک کے سب سے بڑے ڈور ٹو ڈور عوامی آگاہی پروگرام "جاگرتھ حیدرآباد سرکشِت حیدرآباد" کا آغاز کیا گیا، جس کا مقصد شہریوں کو ڈیجیٹل سیکورٹی، آن لائن دھوکہ دہی سے بچاؤ اور محفوظ انٹرنیٹ استعمال کے بارے میں آگاہ کرنا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ٹکنالوجی کے میدان میں ایڈوانسڈ سٹی سرویلنس گرڈ پروٹوکول نافذ کیا گیا، جس سے شہر کے نگرانی نظام کو مزید مؤثر اور قابلِ اعتماد بنایا گیا۔ اس کے علاوہ EYES (Empowering Your Everyday Safety) ٹیموں کی تشکیل عمل میں لائی گئی تاکہ سی سی ٹی وی کیمروں کی بلاتعطل نگرانی اور حقیقی وقت میں جرائم کی روک تھام ممکن ہو سکے۔ کمشنر پولیس نے کہا کہ سائبر کرائم، معاشی جرائم، ٹریفک و روڈ سیفٹی، خواتین و اطفال کے تحفظ، منشیات کے خلاف مہم، 247 شہری خدمات اور پولیس اہلکاروں کی فلاح و بہبود پر خصوصی توجہ دی گئی۔ پولیس اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کے لیے "اوکا گوپا مارپنا کوایدے سریکارم" کے عنوان سے جدید تربیتی پروگرام بھی شروع کیا گیا ہے۔ انسانی خدمات کے حوالہ سے کمشنر نے بتایا کہ پولیس مارٹرز یادگاری ہفتہ کے دوران پولیس اہلکاروں نے رضا کارانہ طور پر 5 ہزار یونٹ خون کا عطیہ دے کر سماجی خدمت کی مثال قائم کی۔ جناب وی سی سجنار نے عوام حیدرآباد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پولیس پر عوام کے اعتماد اور تعاون کے بغیر یہ کامیابیاں ممکن نہ تھیں۔ انہوں نے حکومتِ تلنگانہ، معزز وزیرِ اعلیٰ جناب اے ریونت ریڈی، نائب وزیرِ اعلیٰ جناب ملو بھٹی وکرامارکا اور ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جناب بی شیودھر ریڈی، آئی پی ایس کا بھی مسلسل رہنمائی اور تعاون پر اظہارِ تشکر کیا۔ اپنے خطاب کے اختتام پر کمشنر پولیس نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پولیس کے ساتھ تعاون جاری رکھیں اور شہر میں امن و امان کے فروغ کے لیے متحد رہیں۔ انہوں نے عوام کو کرسمس، نئے سال اور سنکرانتی کی مبارکباد بھی پیش کی۔

## سندھیا تھیٹر بھگدڑ معاملہ الوارجن سمیت 23 افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل

حیدرآباد۔ 28/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) سندھیا تھیٹر بھگدڑ معاملے میں ایک بڑی اپ ڈیٹ سامنے آئی ہے۔ اداکار الوارجن سمیت 23 افراد کے خلاف چارج شیٹ دائر کی گئی ہے۔ ان میں سندھیا تھیٹر مینجمنٹ (آٹھ بانسرز، تین مینیجرز) بھی شامل ہیں۔ بتادیں کہ 4 دسمبر 2024 کو ہوئی بھگدڑ میں ایک خاتون کی موت ہوگئی تھی اور اس کا بیٹا شدید زخمی ہو گیا تھا۔ تازہ اطلاعات کے مطابق، حیدرآباد کے چکڑ پلی پولیس اسٹیشن نے اس بھگدڑ معاملے میں 23 افراد کو ملزم بناتے ہوئے 100 صفحات کی چارج شیٹ داخل کی ہے۔ اس سے قبل پولیس نے الوارجن، سندھیا تھیٹر مینجمنٹ اور اداکار کی پرسنل سیکورٹی ٹیم کے خلاف بی این ایس کی دفعہ 105 (غیر ارادی قتل)، 118(1) (جان بوجھ کر زخمی کرنا) اور دفعہ 3(5) کے تحت ایف آئی آر درج کی تھی۔ ذرائع کے مطابق، تفتیشی ٹیم کا کہنا ہے کہ اس بھگدڑ کے لیے سندھیا تھیٹر مینجمنٹ سب سے زیادہ ذمہ دار تھا، کیونکہ انہوں نے بھیڑ کو روکنے کے لیے ضروری اقدامات نہیں اٹھائے۔ پولیس کا الزام ہے کہ تھیٹر مینجمنٹ نے بھیڑ بڑھنے کے بعد بھی لوگوں کو اندر آنے دیا، الوارجن کے آنے کی اطلاعات پولیس کو نہیں دیں اور سیکورٹی کے مناسب انتظامات بھی نہیں کیے۔ بتادیں کہ اس معاملے میں الوارجن کو 13 دسمبر 2024 کو حراست میں لیا گیا تھا، لیکن اسی دن تلنگانہ ہائی کورٹ نے انہیں عبوری ضمانت دے دی۔ اس کے باوجود انہوں نے اس رات چنچل گڑا جیل میں گزاری۔ وہیں اس سے قبل 9 دسمبر 2024 کو پولیس نے سندھیا تھیٹر سے منسلک تین افراد ایم سندیپ، مینیجر ایم ناگراجو اور نچلی بالکونی کے انچارج جی وجے چندر کو گرفتار کیا تھا۔ کیونکہ بھگدڑ تھیٹر کے اسی حصے میں ہوئی تھی۔

# حیدرآباد میں فضائی آلودگی کے خطرات بڑھ گئے

## کوہیر میں درجہ حرارت 5.8 سے 6.4 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا، اضلاع کیلئے الرٹ

حیدرآباد۔ 28/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد میں فضائی آلودگی کے خطرات بڑھ گئے ہیں اور شہر کی ہواز ہریلی ہونے لگی ہے۔ تلنگانہ کا دارالحکومت حیدرآباد ان دنوں فضائی آلودگی کی شدید لپیٹ میں ہے اور سردی کے آغاز کے ساتھ ہی شہر کے مختلف علاقوں میں ہوا کے معیار میں نمایاں گراوٹ دیکھی جا رہی ہے جس نے ماہرینِ صحت اور شہریوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ شہر کے کئی مصروف ترین علاقوں جیسے پاشامیلارم، صنعت نگر، میتری ونم اور چارمینار میں ایئر کوالٹی انڈیکس) اے کیوآئی ( کی سطح 200 سے 300 کے درمیان ریکارڈ کی گئی ہے جو کہ انتہائی مضرِ صحت کے زمرہ میں آتی ہے۔ آلودگی کی وجوہات میں گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں، تعمیراتی کاموں سے اڑنے والی گرد و غبار اور سردیوں میں ہوا کی رفتار کم ہونا شامل ہے جس کی وجہ سے آلودہ ذرات فضا میں جم جاتے ہیں۔ ڈاکٹروں نے انتباہ دیا ہے کہ بڑھتی ہوئی آلودگی کی وجہ سے سانس کی بیماریاں، دمہ، کھانسی اور آنکھوں میں جلن کے معاملات میں اضافہ ہو رہا ہے اسی لئے بچوں اور ضعیف افراد کو گھروں سے باہر نکلتے وقت احتیاط کا مشورہ دیا گیا ہے۔ صبح کے وقت شہر کی سڑکوں پر کہر اور دھوئیں کی ملی جلی تہہ دیکھی جا رہی ہے جس سے نہ صرف ٹریفک متاثر ہو رہی ہے بلکہ لوگوں کو سانس لینے میں بھی گھٹن محسوس ہو رہی ہے۔ انتظامیہ کے ردِعمل کے طور پر ریاستی آلودگی کنٹرول بورڈ نے متعلقہ اداروں کو تعمیراتی مقامات پر پانی کا چھڑکا کرنے اور کوڑا کرکٹ جلانے پر پابندی کو سختی سے نافذ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ احتیاطی تدابیر کے طور پر شہریوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ باہر نکلتے وقت این 95 ماسک کا استعمال کریں، صبح کی سیر سے پرہیز کریں جب آلودگی کی سطح سب سے زیادہ ہوتی ہے اور گھر کے اندر ہوا صاف کرنے والے پودے لگائیں۔ تلنگانہ ریاست بھر میں سردی کی لہر نے قہر برپا کر دیا ہے جس کے باعث عام زندگی شدید متاثر ہو رہی ہے۔ ریاست کے شمالی اضلاع اور ایجنسی کے علاقوں میں درجہ حرارت میں غیر معمولی کمی واقع ہوئی ہے۔ سنگاریڈی ضلع کا کوہیر ریاست کا سرد ترین مقام رہا، جہاں درجہ حرارت گر کر 5.8 سے 6.4 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا ہے، یہ گزشتہ ایک دہائی میں ریکارڈ کی گئی سب سے کم سطح ہے۔ ریاست کے تقریبا 10 اضلاع ایسے ہیں جہاں درجہ حرارت 10 ڈگری سے نیچے ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ ان میں عادل آباد، کومرم بھیم آصف آباد، نرمل اور میدک جیسے اضلاع سرفہرست ہیں۔ دارالحکومت حیدرآباد اور اس کے اطراف و اکناف کے علاقوں میں بھی سردی بڑھ گئی ہے جہاں اقل ترین درجہ حرارت 8.8 سے 11 ڈگری سیلسیس کے درمیان درج کیا گیا۔ صبح کے اوقات میں چھائے رہنے والے گھنے کہر کی وجہ سے سڑکوں پر روشنی کم ہوگئی ہے جس سے گاڑی سواروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ آئندہ تین دنوں تک سردی کی یہ لہر برقرار رہے گی اور اس کے پیشِ نظر کئی اضلاع کے لئے الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ حکام اور طبی ماہرین نے عوام، بالخصوص بچوں اور ضعیف افراد کو مشورہ دیا ہے کہ وہ رات اور صبح کے اوقات میں گھروں سے باہر نکلنے سے گریز کریں اور سردی سے بچنے کے لئے گرم کپڑوں کا باقاعدگی سے استعمال کریں۔

اپنی شادی کی یادگار تصاویر کو البم کی شکل میں
روزنامہ صدائے حسینی میں رنگین اشاعت کروائیں۔ رابطہ کریں
Safir Ads: 7795774861

## تلنگانہ میں اماموں اور مذنوں کے لیے بڑا اقدم
## محمد اظہرالدین کی قیادت میں انصاف اور عزت

حیدرآباد۔ 28/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے وزیر برائے اقلیتی بہبود محمد اظہرالدین نے ریاست کے 15,466 اماموں اور مذنوں کیلئے 23.20 کروڑ روپے کی اعزازی رقم جاری کروا کر اہم اور تاریخی قدم اٹھایا ہے۔ یہ رقم ستمبر تا نومبر 2025 کے عرصے پر مشتمل ہے، جو تلنگانہ اسٹیٹ وقف بورڈ کے ذریعے بروقت جاری کی گئی۔ اس اقدام سے مساجد میں دینی خدمات انجام دینے والے اماموں اور مذنوں کی عزت، تحفظ اور حقوق کو یقینی بنایا گیا ہے۔ اماموں اور مذنوں نے وزیر محمد اظہرالدین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے وزیرِاعلیٰ اے۔ ریونت ریڈی کی اقلیتی بہبود سے متعلق پالیسیوں کو بھی سراہا۔ وزیر محمد اظہرالدین نے اس موقع پر یہ بھی بتایا کہ ان کی کوششوں سے تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی کیلئے 3.70 کروڑ روپے کے فنڈس حاصل کیے گئے، جس کے نتیجے میں حج انتظامات کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقی ترقی وہی ہے جہاں ہر اقلیت خود کو محفوظ، بااختیار اور برابری کا شریک محسوس کرے۔ یہ اقدام تلنگانہ حکومت کے اقلیتی طبقات کے تئیں سنجیدہ عزم اور عملی فلاحی اقدامات کا واضح ثبوت ہے۔

## آصف نگر اور حبیب نگر میں آپریشن کوچ کے تحت
## پولیس کی تلاشی مہم، امن و امان مضبوط بنانے کی کوشش

حیدرآباد۔ 28/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) شہر میں امن و امان کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے ساتھ ویسٹ زون کے ڈی سی پی کی قیادت میں گاڑیوں کی تلاشی مہم انجام دی گئی۔ یہ کارروائی آصف نگر پولیس اسٹیشن کی حدود میں واقع جھرا علاقے اور حبیب نگر پولیس اسٹیشن کی حدود میں انیتا بھون کے قریب کی گئی، جہاں پولیس ٹیموں نے گاڑیوں کی باریک بینی سے جانچ کی اور مشتبہ افراد پر خصوصی نظر رکھی۔ پولیس حکام کے مطابق یہ مہم آپریشن کوچ کے تحت چلائی جا رہی ہے، جس کا بنیادی مقصد شہر میں جرائم کی روک تھام، مشتبہ سرگرمیوں پر قابو پانا اور عوام کو محفوظ ماحول فراہم کرنا ہے۔ چیکنگ کے دوران مختلف مقامات پر ناکہ بندی کرتے ہوئے گاڑیوں کے کاغذات کی بھی جانچ کی گئی۔ حکام نے بتایا کہ اس طرح کی تلاشی مہمات سے نہ صرف جرائم میں کمی لانے میں مدد ملتی ہے بلکہ شہریوں میں تحفظ اور اعتماد کا احساس بھی بڑھتا ہے۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ چیکنگ کے دوران تعاون کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن یا کنٹرول روم کو دیں۔

## صدر جمہوریہ سمیت سینئر سیاسی رہنماؤں نے شری گرو گوبند سنگھ جی کو انکے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 27 دسمبر (ہ س)۔ سکھ مذہب کے دسویں گرو، شری گرو گوبند سنگھ جی کے مقدس یوم پیدائش کے موقع پر صدر دروپدی مرمو، مرکزی وزراء، وزرائے اعلیٰ، اور مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے جرات، قربانی، مساوات اور انصاف کے نظریات کو یاد کیا۔ صدر دروپدی مرمو نے انسٹاگرام پر پوسٹ اپنے پیغام میں کہا کہ گرو گوبند سنگھ بے مثال ہمت اور دور اندیشی کی علامت تھے۔ انہوں نے لوگوں کو صالح زندگی گزارنے کی ترغیب دی اور لوگوں کو انصاف اور عزت نفس کے تحفظ کے لیے منظّم کیا۔ ان کی تعلیمات اتحاد، ہمدردی اور سب کے لیے احترام پر مبنی معاشرے کی تعمیر میں رہنمائی کرتی رہیں گی۔ وزیر داخلہ امت شاہ گرو گوبند سنگھ جی کو ''سربنسدانی'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی بے مثال قربانی انسانی تاریخ میں کم ہی ملتی ہے۔ انہوں نے ناانصافی اور جبر کے خلاف جدوجہد کی، اور مذہب اور ثقافت کی حفاظت کے لیے اپنے پورے خاندان سمیت سب سے بڑی قربانی دی۔ خالصہ پنتھ قائم کرکے، انہوں نے خدمت اور دفاع دونوں کو مضبوط کیا۔ سڑک اور ٹرانسپورٹ کے وزیر نتن گڈکری نے گرو گوبند سنگھ کے پرکاش پرو کے موقع پر دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ان کی زندگی اور خیالات صدیوں تک متاثر کرتے رہیں گے۔ وہ آج ان کے پرکاش پرو کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ان کا بے خوف موقف اور مساوات اور فرض کا پیغام ایک مضبوط اور متحد ہندوستان کی ترغیب دیتا ہے۔

## جموں میں لوک بھون کے باہر سنگھرش سمیتی کی طرف سے احتجاج کیا گیا

جموں، 27 دسمبر (ہ س)۔ جموں میں ہفتہ کے روز لوک بھون کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، جس کے دوران مظاہرین نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا پتلا نذرِ آتش کرتے ہوئے شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلینس، ریاسی کی ایم بی بی ایس داخلہ فہرست کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے ایل جی واپس جاؤ سمیت دیگر نعرے لگائے۔ یہ احتجاج شری ماتا ویشنو دیوی سنگھرش سمیتی کے زیرِ اہتمام منعقد کیا گیا، جو حال ہی میں مختلف دائیں بازو کی تنظیموں کے اشتراک سے قائم ہوئی ہے۔ احتجاج میں جے کے بی جے پی کی خواتین کارکنوں کے علاوہ جموں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے صدر ارون گپتا اور دیگر تجارتی رہنما بھی شریک ہوئے۔ احتجاج کے باعث لوک بھون کے باہر مرکزی سڑک بند رہی، جس سے اطراف کی سڑکوں پر شدید ٹریفک جام کی صورتحال پیدا ہوئی اور ڈیڑھ گھنٹے سے زائد وقت تک عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ امن و قانون کی صورتحال برقرار رکھنے اور ٹریفک کی روانی بحال رکھنے کے لیے پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی، تاہم مظاہرین کو پیچھے ہٹانے میں پولیس کو خاصی جدوجہد کرنی پڑی۔ سنگھرش سمیتی کے کنوینر کرنل سکھویر سنگھ منکوٹیا نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کے مطالبات مذہبی جذبات سے جڑے ہیں اور ان کا احتجاج اس وقت تک جاری رہے گا جب تک مطالبات پورے نہیں کیے جاتے۔ انہوں نے کہا کہ وہ کسی خاص مذہب کے طلبہ کے خلاف نہیں ہیں، تاہم میڈیکل کالج کی نشستیں صرف ہندو طلبہ کے لیے مخصوص کی جانی چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ چونکہ لیفٹیننٹ گورنر شرائن بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں، اس لیے ان کی ذمہ داری بنتی ہے کہ کسی بھی طبقے کے مذہبی جذبات مجروح نہ ہوں۔

## ایم پی کاکولی گھوش دستیدار کے خاندان کے افراد کو ایس آئی آر کی سماعت کا نوٹس جاری

کولکاتہ، 27 دسمبر (ہ س)۔ ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کاکولی گھوش دستیدار کے خاندان کے چار افراد کو الیکشن کمیشن نے ووٹر لسٹوں کی خصوصی نظرثانی (ایس آئی آر) کی سماعت کے لیے طلب کیا ہے۔ کاکولی کی 90 سالہ ماں، ایرا متر، نوٹس وصول کرنے والوں میں شامل ہیں۔ ان کی بہن اور دو بیٹوں کو بھی سماعت میں پیش ہونے کو کہا گیا ہے۔ گھوش دستیدار نے اس اقدام پر الیکشن کمیشن پر غیر ضروری ہراساں کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ایس آئی آر سماعت کا عمل ہفتہ کو مغربی بنگال میں شروع ہوا۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق پہلے مرحلے میں جن ووٹرز کے نام 'نو میپنگ' لسٹ میں نظر نہیں آئے انہیں طلب کیا جا رہا ہے۔ یہ وہ ووٹر ہیں جو گنتی کے فارم میں 2002 کی ووٹر لسٹ سے اپنا تعلق ثابت کرنے میں ناکام رہے۔ کمیشن اب ایک سماعت کے دوران ان کے دستاویزات کی جانچ کر رہا ہے۔ اس عمل کے ایک حصے کے طور پر رکن اسمبلی کاکولی گھوش دستیدار کے خاندان کے ارکان کو بھی نوٹس بھیجے گئے ہیں۔ کاکولی کی ماں اور بہن شمالی 24 پرگنہ ضلع کے مدھیم گرام کی ووٹر ہیں، جب کہ اس کے دو بیٹے وشوناتھ اور ویدیہ ناتھ پیشے سے ڈاکٹر ہیں اور کولکاتہ میں ووٹر ہیں۔ کاکولی گھوش دستیدار نے کمیشن کی طرف سے بھیجے گئے نوٹس میں اپنے سمن کی وجہ واضح نہیں کی۔

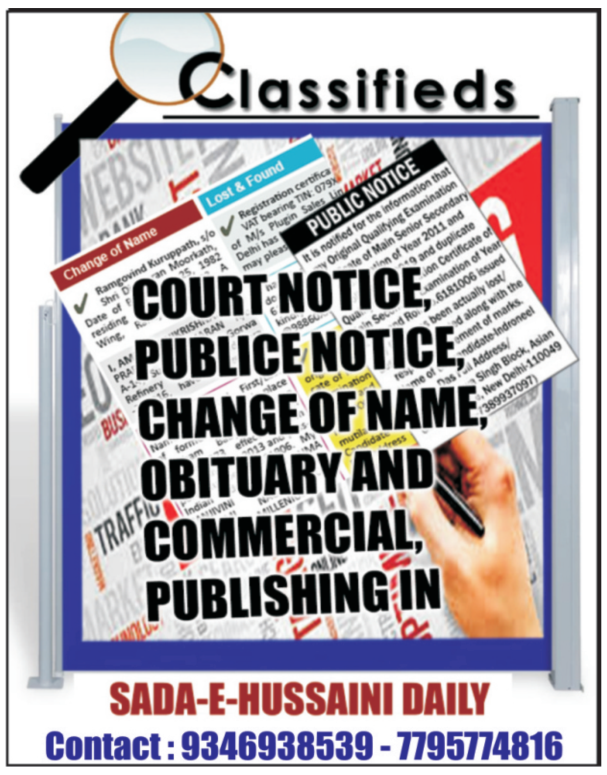


## گھنی دھند کی وجہ سے وارانسی ہوائی اڈے سے پروازیں منسوخ

وارانسی، 27 دسمبر (ہ س)۔ ہفتہ کو اتر پردیش کے وارانسی ضلع کے بابت پور بین الاقوامی ہوائی اڈے سے نو پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ ائیرپورٹ اتھارٹی نے ہفتہ کو اس سلسلے میں ایک بیان جاری کیا۔ ہوائی اڈے کی اتھارٹی نے بتایا کہ گھنی دھند اور خراب موسم کی وجہ سے وارانسی ہوائی اڈے سے روانہ ہونے والی نو پروازیں آج منسوخ کر دی گئیں۔ ان میں ایئر انڈیا ایکسپریس کی ایک پرواز، انڈیگو کی چھ پروازیں، اور اسپائس جیٹ کی دو پروازیں شامل ہیں۔ بیک وقت نو پروازوں کی منسوخی سے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر مسافروں کی پریشانی میں اضافہ ہوا ہے۔ نئی دہلی اور احمد آباد جانے والے مسافروں کو خدشہ ہے کہ خراب موسم کی وجہ سے ان کی پروازیں منسوخ ہوسکتی ہیں۔

## صرافہ بازار میں چاندی کی قیمتوں میں اضافہ

نئی دہلی، 27 دسمبر (ہ س)۔ گھریلو صرافہ بازار میں آج چاندی کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اس چمکدار دھات کی قیمت 6,000 روپے اضافے سے 7,600 روپے فی کلوگرام ہوگئی ہے، جس نے اسے طاقت کی نئی بلندیوں پر پہنچا دیا ہے۔ قیمتوں میں اس اضافے نے چنئی اور حیدرآباد میں چمکدار دھات کو 2.5 لاکھ روپے فی کلوگرام کے نشان سے اوپر پہنچا دیا ہے۔ قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے ملک بھر کی مختلف صرافہ بازاروں میں چاندی 2,39,900 روپے فی کلو گرام سے لے کر 2,52,600 روپے فی کلوگرام تک فروخت ہو رہی ہے۔ دہلی میں چاندی کی قیمت 6,000 روپے بڑھ کر 2,40,100 روپے فی کلوگرام تک پہنچ گئی۔ اسی طرح ممبئی، احمد آباد اور کولکاتا میں چاندی 2,39,900 روپے پر تجارت کر رہی ہے۔ جبکہ چاندی جے پور، سورت اور پونے میں 2,40,200 فی کلوگرام پر رہی، وہ بنگلورو میں 2,40,400 اور پٹنہ اور بھونیشور میں 2,40,000 فی کلوگرام پر تجارت کر رہی تھی۔ اسکے علاوہ، حیدرآباد میں چاندی کی قیمت 2,51,600 فی کیلوگرام پر تجارت کر رہی تھی، جس میں مضبوط اضافہ ہوا۔ چنئی میں ملک میں چاندی کی سب سے زیادہ قیمت برقرار ہے، جہاں چمکدار دھات 2,50,600 فی کلوگرام پر برقرار ہے۔ اس سال اب تک مقامی بازار میں چاندی کی قیمتوں میں 163.5 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ بین الاقوامی بازار میں چاندی بھی تاریخ کی بلندترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ لندن سلور بازار میں چاندی کی اسپاٹ قیمت آج 75.63 ڈالر فی اونس کی بلندترین سطح پر پہنچ گئی۔ بازار کے ماہرین کا کہنا ہے کہ مضبوط صنعتی طلب، محفوظ پناہ گاہوں کی خریداری اور بین الاقوامی بازار میں اس چمکدار دھات کی فراہمی کی مسلسل کمی نے قیمت کو نمایاں طور پر سہارا دیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر بازار کی صورتحال میں اچانک کوئی تبدیلی نہیں آئی اور چاندی کی مانگ مستحکم رہی تو آنے والے دنوں میں اس قیمتی دھات کی قیمت 80 سے 82 ڈالر فی اونس تک پہنچ سکتی ہے۔

## مدھیہ پردیش میں سرد لہر کا قہر
## 31 شہروں میں درجہ حرارت 10 سے نیچے

بھوپال، 27 دسمبر (ہ س)۔ مدھیہ پردیش میں کڑاکے کی سردی نے معمولات زندگی کو درہم برہم کر دیا ہے۔ ریاست کے 31 شہروں میں کم از کم درجہ حرارت 10 ڈگری سیلسیس سے نیچے درج کیا گیا ہے۔ شمالی ہندوستان سے آرہی برفیلی ہواوں کے باعث کئی اضلاع میں دن کا درجہ حرارت بھی 25 ڈگری سے نیچے ہے۔ گھنے کوہرے کا اثر ریل اور سڑک ٹریفک پر صاف نظر آ رہا ہے۔ راجدھانی، مالوا اور جہلم سمیت کئی ٹرینیں اپنے مقررہ وقت سے تاخیر سے چل رہی ہیں۔ ماہرین موسمیات کے مطابق، ہمالیائی خطے میں سرگرم ویسٹرن ڈسٹربنس کا اثر ختم ہونے کے بعد شمال کی سمت سے ٹھنڈی ہوائیں ریاست میں داخل ہو رہی ہیں، جس سے سردی اور بڑھ گئی ہے۔ ریاست کا واحد ہل اسٹیشن پچمڑھی سب سے ٹھنڈا رہا، جہاں رات کا درجہ حرارت 3 سے 4 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔ ٹھنڈ کے سبب اوس کی بوندیں جمنے لگی ہیں۔ آج ہفتہ کی صبح گوالیار، بھنڈ، دتیا، نیواڑی، ٹیکم گڑھ، چھترپور، پنا، ستنا، ریوا، مئوگنج، سیدھی اور سنگرولی سمیت کئی اضلاع میں گھنا کوہرا چھایا رہا۔ ٹھنڈ اور کوہرے کے سبب صبح صبح سڑکوں پر سناٹا پسرا رہا اور لوگ الاو کا سہارا لیتے نظر آئے۔ جھابوا ضلع میں گزشتہ کئی دنوں سے موسم کا مزاج ایک جیسا بنا ہوا ہے۔ یہاں کم از کم درجہ حرارت 10.4 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ بھنڈ میں 3 دن بعد پھر کوہرا چھایا، جہاں کم از کم درجہ حرارت 6 اور زیادہ سے زیادہ 20 ڈگری سیلسیس رہا۔ رائسین میں بھوپال روڈ پر چوپڑا تالاب کے پاس صبح کوہرے کا نظارہ دیکھنے کو ملا۔ شاجاپور کے اکودیا میں گھنے کوہرے اور کڑاکے کی ٹھنڈ نے معمولات زندگی کو متاثر کیا۔ یہاں کم از کم درجہ حرارت 5.7 ڈگری درج کیا گیا، جو اس سیزن کی سب سے سرد رات رہی۔ نرمداپورم میں بھی ٹھنڈ کا اثر جاری ہے۔ پچمڑھی میں درجہ حرارت 3 ڈگری تک گر گیا۔

## رامبن میں سی بی آئی افسر کی گاڑی کو ٹکر مارنے والا شخص گرفتار

جموں، 27 دسمبر (ہ س)۔ رام بن ضلع میں جموں سرینگر قومی شاہراہ پر پیش آئے ایک المناک سڑک حادثے میں سی بی آئی کے 35 سالہ وکیل جاں بحق ہوگئے۔ حکام کے مطابق یہ حادثہ بانہال کے قریب اس وقت پیش آیا جب ایک تیز رفتار گاڑی نے وکیل کی کار کو عقب سے ٹکر ماردی۔ حادثے کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے، جس میں ٹکر کے مناظر دیکھے جاسکتے ہیں۔ حادثے میں شدید زخمی ہونے والے وکیل کی شناخت شیخ عادل نبی کے طور پر ہوئی، جنہیں فوری طور پر سب ڈسٹرکٹ اسپتال بانہال منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔ رام بن کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ارون گپتا نے بتایا کہ مرحوم شیخ عادل نبی حال ہی میں سی بی آئی میں بطور پبلک پراسیکیوٹر تعینات ہوئے تھے اور گزشتہ دو ماہ سے سی بی آئی، چنڈی گڑھ میں اپنی خدمات انجام دے رہے تھے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ حادثے میں ملوث مہندرا اسکارپیو گاڑی کے ڈرائیور محمد شفیع کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے، جبکہ واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

## وزیر اعلیٰ نے شالیمار باغ اور پیتم پورہ میں اٹل کینٹین کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 27 دسمبر (ہ س)۔ دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے آج شالیمار باغ اور پیتم پورہ میں اٹل کینٹین کا افتتاح کیا اور وہاں لنچ بھی کیا۔ ان کے ساتھ بی جے پی ایم پی پروین کھنڈیلوال اور میونسپل کونسلر انیتا جین بھی تھیں۔ وزیر اعلیٰ نے ایک ایکس پوسٹ میں کہا کہ اٹل کینٹین میں صرف 5 روپے میں گرم اور غذائیت سے بھرپور کھانا دستیاب ہے۔ قابل احترام اٹل بہاری واجپئی کے انتودیہ کے وژن سے متاثر ہو کر، یہ اقدام دہلی کی تعمیر اور انتظام میں شامل ہمارے محنتی بھائیوں اور بہنوں کو عزت اور مدد فراہم کرتا ہے۔ ہماری حکومت شالیمار باغ کی ہمہ جہت ترقی، ہر خاندان کے لیے سہولت، ہر کارکن کا احترام اور ہر شہری کے لیے اعتماد کو یقینی بنانے کے لیے علاقے میں بنیادی سہولیات کو مسلسل بڑھا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اٹل کینٹین اسکیم کا آغاز 25 دسمبر کو اٹل جی کے یوم پیدائش پر کیا تھا۔ اس اسکیم کے تحت دارالحکومت میں 100 اٹل کینٹین کھولنے کا منصوبہ ہے۔ پہلے مرحلے میں وزیر اعلیٰ نے دہلی میں مختلف مقامات پر 45 اٹل کینٹینوں کا افتتاح کیا۔ پہلے دن 25 دسمبر کو 17,587 لوگوں نے اٹل کینٹین میں کھانا کھایا اور 26 دسمبر کو 15,805 لوگوں نے پانچ روپے میں کھانا کھایا۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیشائی انٹر پرائزیز، پلاٹ نمبر 19، آئی ڈی اے بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 500037 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146، امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔